DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

P 3 حزب اللہ کے زخم بھول گئے، لبنان کے ساتھ اسد دور کے تعلقات کو پیچھے چھوڑ رہے: احمد الشرع

P 8 دلیپ ٹرافی: گل، جورل اور ایشورن پہلا میچ نہیں کھیل سکے، شامی کی واپسی

ESSCO PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 186 | 29 اگست 2025 جمعۃ المبارک | بمطابق 05 ربیع اوّل 1446 | dailyshahanshah@gmail.com | Friday 29 August 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

بارشوں کا سلسلہ تھم جانے سے سیلاب کا خطرہ ٹل گیا دریائے جہلم میں پانی کی سطح کم ہونی شروع

متعلقہ محکموں کی ہدایات پر عمل کرنے کی ضرورت

صوبائی کمشنر نے سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے خاص طور پر جنوبی کشمیر کے لوگوں کے رول کو سراہا

سری نگر، 28 اگست (یو این آئی)

صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ انتظامیہ پورے خطے میں پوری طرح متحرک ہے اور تمام محکمے تال میل سے کام کر رہے ہیں تا کہ جاری مانسون کی بارشوں کے دوران عوام کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مونسون پیٹرن کے پیش نظر آنے والے 10 سے 15 دن انتہائی اہم اور نازک ہیں جس دوران لوگوں کو ہوشیار رہنے اور متعلقہ محکموں کی طرف سے جاری کی جانے والی ایڈوائزریوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے خاص طور پر جنوبی کشمیر کے لوگوں کے رول کی سراہنا کی۔ حکام کے مطابق سری نگر کے رام منشی باغ میں دریائے جہلم کے پانی کی سطح رات بھر خطرے کے نشان سے اوپر رہنے کے بعد کم ہونا شروع ہوگئی ہے جس سے اس علاقے کے لوگوں کو قدرے راحت نصیب ہوئی ہے موصوف کمشنر نے جمعرات کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی حکام بشمول فوج، پولیس، ایس ڈی آر ایف اور سول انتظامیہ کو پوری وادی میں تعینات کیا گیا ہے اور محکمہ فلڈ کنٹرول جہلم اور اس کے معاون ندیوں کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سنگم اور رام منشی باغ میں پانی کی سطح کم ہونا شروع ہوگئی ہے۔ مسٹر گرگ نے یقین دلایا کہ جہلم میں پانی کی سطح بلند ہونے کے باوجود پچھلے دو دنوں کے دوران کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا: میں حالات کو پر سکون اور لچک کے ساتھ سنبھالنے کے لیے لوگوں کو مبارکباد دینا چاہوں گا تمام ٹیمیں باریک بینی سے صورتحال کی نگرانی کر رہی تھیں۔ انہوں نے رہائشیوں کو یقین دلایا کہ صورتحال قابو میں ہے اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مسلسل تعاون کشمیر کو مانسون کے موسم میں محفوظ رکھے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ستمبر کے وسط تک جاری رہنے والے مانسون سیزن کی وجہ سے اگلے دو ہفتے انتہائی نازک ہیں۔ انہوں نے عوام کو محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری کی جانے والی ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا اور اس بات پر زور دیا کہ انتظامیہ چوبیس گھنٹے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی اور ہنگامی رابطہ نمبر فعال ہیں۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں اہم مقامات پر رکھی گئی ہیں، اور 150 سے زیادہ حساس علاقوں کی نگرانی کی جارہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ موبائل نیٹ ورک کے مسائل کو حل کرنے کی کوششیں، خاص طور پر بی ایس این ایل، وزیر اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنر کی رہنمائی میں جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانی کی سطح کم ہونے/1

عید میلاد کے پیشِ نظر حضرت بل اور دیگر زیارت گاہوں میں خصوصی انتظامات کا حکم

وزیر اعلیٰ نے اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران ٹریفک مینجمنٹ، صفائی ستھرائی، بلا تعطل بجلی و پانی اور حفاظتی اقدامات پر زور دیا

سری نگر/ 28/ اگست/ انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج حضرت بل درگاہ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ربیع الاوّل کے بابرکت مہینے میں منائے جانے والے عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں کئے جا رہے اِنتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اُنہوں نے اس موقعہ کو مسلمانوں کے مذہبی کیلنڈر کے اہم ترین مواقع قرار دیتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانے کے ہر ممکن کوشش کرنے کی ضرورت پر زور دیا کہ تقریبات کو خوش اسلوبی سے انجام دیا جائے اور عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ نے اِنتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے ٹریفک مینجمنٹ اور عقیدت مندوں کی سہولیت کو اوّلین ترجیح قرار دیا۔ اُنہوں نے پارکنگ کے مناسب اِنتظامات، متعین ٹریفک روٹس کی پابندی، شٹل خدمات کی فراہمی اور عقیدت مندوں سے زائد کرایہ وصول کرنے سے روکنے کے لئے کرایہ کے سخت ضابطے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا، "لوگوں کو درگاہ حضرت بل تک پہنچنے میں کوئی دقت نہیں ہونی چاہیے۔ ٹرانسپورٹ کا اِنتظام، آرام دہ، قاعدہ اور آسانی سے دستیاب ہونا/2

وزیر اعظم مودی ہندوستان جاپان سالانہ چوٹی کانفرنس میں شرکت کیلئے ٹوکیو روانہ

دفاع، تجارت، سرمایہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کے میدان میں تعاون کو فروغ ملے گا

نئی دہلی، 28 اگست (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی کے جاپان کے آٹھویں دورے سے، جو 15 ویں ہندوستان-جاپان سالانہ چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے آج شام ٹوکیو روانہ ہو رہے ہیں، توقع ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان دفاع، تجارت، سرمایہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کے میدان میں تعاون کو فروغ ملے گا۔ مودی، جو جاپان کے وزیر اعظم شگیرو ایشیبا کی دعوت پر دو روزہ دورے پر جا رہے ہیں، ان کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان 2000 سے جاری عالمی شراکت داری اور 2014 میں شروع ہونے والی خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ مودی کے جاپان کے دورے کو بہت اہم قرار دیا جا رہا ہے، جو کہ جاپان کے ساتھ تعطل اور امریکہ کے ساتھ تعطل کے درمیان آ رہا ہے۔ وزیر اعظم ایشیبا کے ساتھ مسٹر مودی کی یہ پہلی سالانہ چوٹی کانفرنس ہے اور اسے اس لیے بھی اہم سمجھا جا رہا ہے کیونکہ گزشتہ سات/4

خراب موسمی صورتحال کے سبب قانون ساز اسمبلی کی تمام کمیٹی میٹنگیں معطل

سری نگر/ 28/ اگست/ انفو

قانون ساز اسمبلی نے جموں و کشمیر میں خراب موسم اور سیلاب کے پیش نظر تمام کمیٹیوں کی میٹنگیں 5 ستمبر 2025ء تک معطل کر دیئے ہیں۔ اسمبلی سیکریٹریٹ نے ایک سرکاری بیان میں کہا گیا کہ قانون ساز اسمبلی کی تمام کمیٹیوں بشمول مالیاتی کمیٹیاں اور دیگر کمیٹی میٹنگیں موجودہ خراب موسمی حالات کے باعث ملتوی یا منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ سیکرٹریٹ/3

بڈگام میں غیر مقامی مزدور اور سرینگر میں ایک شہری کی موت

ڈل جھیل کے گھاٹ پر ایک شخص بے ہوش ملنے کے بعد مردہ قرار

سرینگر/ 28 اگست/ سی این آئی//

بیروہ بڈگام میں ایک غیر مقامی مزدور سینے میں درد کی شکایت کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا۔ سی این آئی کے مطابق پنجاب سے تعلق رکھنے والے مزدور کی بڈگام کے بیرواہ علاقے میں سینے میں درد کی شکایت کے بعد موت ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ 31 سالہ مجندر سنگھ ولد لطف سنگھ ساکنہ دیون پنجاب انیٹ کے بھٹ میں کام کر رہا تھا جس دوران انہوں نے اچانک سینے میں درد کی شکایت کی۔ انہوں نے کہا کہ مزدور کو فوری طور پر علاج کیلئے سب ضلع اسپتال بیروہ بڈگام منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ واقعہ کی نسبت/8

گریز سیکٹر میں کنٹرول لائن پر دراندازی کی کوشش ناکام

2 درندازوں کو ہلاک کر کے سرحد کے قریب تلاشی آپریشن جاری

سرینگر/ 28 اگست/ سی این آئی//

فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ بانڈی پورہ ضلع کے گریز سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر دراندازی کی کوشش ناکام بنائی گئی جس دوران دو دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کنٹرول لائن کے قریب تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق فوج نے کنٹرول لائن پر گریز سیکٹر میں دراندازی کی کوشش کا ناکام بنایا ہے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق یہ کارروائی نوشہرہ ناڑ کے قریب ہوئی، جہاں الرٹ فوجیوں نے دراندازوں کے ایک گروپ کو اس پار علاقے میں داخل ہونے کی کوشش میں دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ سرحد کی حفاظت پر تعینات فوجی اہلکاروں نے/7

حالیہ سیلاب نے نئے مٹیگیشن پلان کی فوری ضرورت کو اجاگر کیا

موجودہ صورتحال سے باہر آجائیں گے تو پلان تیار کریں گے/ ناصر اسلم

سری نگر، 28 اگست (یو این آئی)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے مشیر ناصر اسلم کا کہنا ہے کہ حالیہ سیلاب نے ایک نئے مٹیگیشن پلان کی فوری ضرورت کو اجاگر کیا ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ لوگوں کو دوبارہ ایسی آفات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار جب ہم موجودہ صورتحال سے باہر آجائیں گے تو ہم ایک مناسب مٹیگیشن پلان تیار کریں گے تا کہ اس طرح کے بحرانوں کا اعادہ نہ ہو۔ موصوف مشیر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ علاقوں میں جہاں پانی قدرتی طور پر جذب ہو جاتا تھا، اب سیلاب نظر آ رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا: اس پورے/6

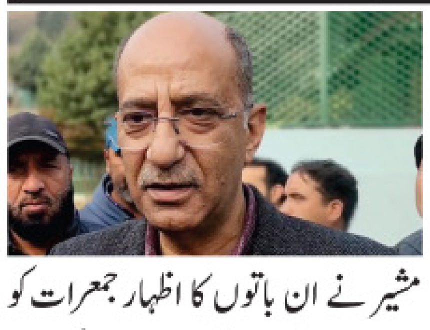

جموں میں توی پل اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے

نائب وزیر اعلیٰ کا متاثرین کو مکمل ریلیف اور بحالی کی یقین دہانی

جموں، 28 اگست (یو این آئی)

جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے جمعرات کو شہر کے مختلف سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور بھگوتی نگر کے نزدیک چوتھے توی پل کی تباہ شدہ سڑک کا موقع پر جا کر جائزہ لیا۔ انہوں نے متاثرہ عوام کو یقین دلایا کہ حکومت ریلیف اور بحالی کے تمام تر اقدامات میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ متواتر بارشوں کے نتیجے میں دریائے توی میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بڑھ گئی تھی جس کے باعث بھگوتی نگر کے نزدیک چوتھے توی پل سے ملحقہ سڑک کا ایک بڑا حصہ منگل کو بہہ گیا۔ اس حادثے میں کئی گاڑیاں کھائی میں جا گریں اور ٹریفک بری طرح متاثر ہوا۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے پل/5

وادی کشمیر میں حضرت بہاوالدین نقشبندؒ کا سالانہ عرس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

ہزاروں عقیدت مندوں کی خوجہ دگر کی نماز میں شرکت کے دوران خصوصی دعاؤں کے علاوہ اتحاد و محبت کا پیغام

سری نگر، 28 اگست (یو این آئی)

وادی کشمیر میں جمعرات کے روز بلند پایہ ولی کامل حضرت خواجہ بہاوالدین نقشبند صاحب (رح) کا سالانہ عرس مبارک انتہائی تزک واحتشام اور عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر سری نگر کے تاریخی علاقے خواجہ بازار میں ہزاروں عقیدت مندوں نے عصر کی باجماعت نماز، جسے مقامی طور پر 'خوجہ دگر' کہا جاتا ہے، میں شرکت کی۔ آستانہ عالیہ نقشبند صاحب (رح) میں سہ پہر کے وقت جب خوجہ دگر کا آغاز ہوا تو ہر طرف ایک روح پرور منظر دیکھنے کو ملا۔ مرد، خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد نے سڑکوں، گلی کوچوں اور آستانہ عالیہ کے احاطے میں صفیں باندھ کر نماز ادا کی۔ عقیدت مندوں کے جوش وخروش کا یہ عالم تھا کہ نوہٹہ سے خانیار تک جانے والی سڑک ٹریفک کے لیے بند کر دی گئیں تا کہ زائرین بلا خلل عبادت میں شریک ہوسکیں۔ عقیدت/10

درماندہ مسافروں کیلئے جموں سے نئی دہلی تک خصوصی ٹرین کا انتظام

جموں، 28 اگست (یو این آئی)

جموں صوبے کے کچھ حصوں میں سیلاب اور بادل پھٹنے کی وجہ سے پیدا ہونے والے خلل کے بعد ریلوے حکام نے جموں سے دہلی تک پھنسے ہوئے مسافروں کی نقل وحرکت کی سہولت کے لیے ایک خصوصی ٹرین کا انتظام کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ٹرین آج صبح 11:30 بجے جموں ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ شدید بارش اور بادل پھٹنے سے سیلاب آنے، سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے اور رابطہ/9

سری نگر جموں قومی شاہراہ پر تیسرے روز بھی ٹریفک بند

قاضی گنڈ میں گاڑیاں درماندہ رہنے سے سہولیات سے محروم مسافر پریشان

سری نگر، 28 اگست (یو این آئی)

سری نگر جموں قومی شاہراہ جمعرات کو مسلسل تیسرے روز بھی ہر طرح کی ٹریفک آمدورفت کے لئے بند رہی، جس کے نتیجے میں قاضی گنڈ اور دیگر مقامات پر سینکڑوں گاڑیاں درماندہ ہو کر رہ گئی ہیں۔ مقامی ذرائع اور عینی شاہدین نے بتایا کہ قومی شاہراہ، جو وادی کشمیر کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے والی اہم شہ رگ سمجھی جاتی ہے، جمعرات کے روز گاڑیوں کی طویل قطاروں سے بھری ہوئی تھی۔ قاضی گنڈ اور بانہال کے درمیان سینکڑوں ٹرک، مسافر بسیں اور نجی گاڑیاں درماندہ ہیں، جن میں سوار مسافر شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ قاضی گنڈ میں پھنسے ہوئے کچھ ڈرائیوروں اور مسافروں نے بتایا کہ وہ گذشتہ تین دنوں سے شاہراہ کھلنے/11

خراب موسمی حالات کے پیش نظر جموں کے اسکول 30 اگست تک بند

جموں، 28 اگست (یو این آئی)

ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن جموں (ڈی ایس ای جے) نے جمعرات کو جموں صوبے کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کو موجودہ خراب موسمی حالات اور سیلاب کے خطرے کے پیش نظر 30 اگست تک بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری کی طرف سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق مسلسل موسلا دھار بارش کے باعث سکولوں کے احاطوں میں/12

کشتواڑ میں خوفناک آتشزدگی

6 مکان تباہ اور 8 افراد جھلس گئے

سری نگر: ۲۸، اگست: جے کے این ایس: جموں و کشمیر کے کشتواڑ میں بدھ کو دیر رات ایک رہائشی علاقے میں کچھ مکانات میں خوفناک آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا۔ اس حادثے میں کئی مکانات کو شدید نقصان پہنچا جب کہ 8 افراد زخمی ہوگئے۔ کافی مشقت کے بعد ہولناک آگ پر قابو پا لیا گیا۔ زخمیوں کو علاج کیلئے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ تاحال آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ پولیس واقعے کی جانچ میں مصروف ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ بدھ کے روز کشتواڑ/13

شہر سرینگر کے نواحی علاقوں میں بارشوں سے سڑکیں تالابوں اور جھیلوں میں تبدیل

ڈرینج سسٹم کی عدم موجودگی کے سبب عوامی مشکلات کی حل کو لیکر حکام کی توجہ کی اشد ضرورت

این اے شاہ

بارش اللہ کی رحمت ہے مگر جب یہ انسانوں کی بدانتظامی کے ساتھ مل جائے تو رحمت زحمت میں بدل جاتی ہے۔ حالیہ دنوں سرینگر کے نواحی علاقوں میں موسلا دھار بارشوں نے یہی صورتحال پیدا کی ہے۔ بٹوارہ اور پاندرٹھن جیسے علاقے اس وقت پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں، جہاں سڑکوں نے تالاب کا منظر اختیار کر لیا ہے۔ لوگ گھروں میں محصور ہیں اور اندرونی سڑکوں پر چلنا محال ہو چکا ہے۔ یہ کوئی پہلی بار نہیں کہ بارش کے بعد شہری مشکلات میں مبتلا ہوئے ہوں۔ مسئلہ بارش کا نہیں بلکہ ناقص ڈرینج نظام کا ہے جو برسوں سے سرینگر کے باشندوں کو ستا رہا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ مرکزی شاہراہوں پر پانی نکالنے کے لئے فوری اقدامات کئے جاتے ہیں لیکن نواحی بستیاں نظرانداز کر دی جاتی ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ وہاں کے عوام بدترین مشکلات سے دوچار ہیں۔ یہ ایک سنگین سوال ہے کہ آخر سرکار کب تک اس مسئلے کو نظرانداز کرے گی؟ کیا شہری صرف انتخابات کے دن یاد رکھنے کے لئے ہیں؟ یا ان کے بنیادی مسائل حل کرنا بھی کسی کی ذمہ داری ہے؟ اگر بروقت توجہ نہ دی گئی تو ہر بارش کے بعد یہی منظر دہرایا جائے گا، اور لوگ بارش کے پانی میں جینے پر مجبور رہیں گے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکام فوری طور پر نواحی علاقوں میں ڈرینج نظام کو درست کریں اور مستقل بنیادوں پر ایسے منصوبے بنائیں جو عوام کو اس اذیت ناک صورتحال سے نجات دلا سکیں۔ عوام کا مطالبہ جائز ہے اور حکام کی خاموشی مزید مشکلات کو جنم دے گی۔ سرینگر کے/14

دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں پیٹرولیم مصنوعات کی دستیابی اور تقسیم کا تفصیلی جائزہ

چیف سیکرٹری نے ایندھن کی سپلائی چین کو مزید منظم بنانے اور تال میل کو بہتر بنانے پر زور دیا

جموں، 28 اگست: انفو

چیف سیکرٹری جموں و کشمیر آٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ریاست کے دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں پیٹرولیم مصنوعات کی دستیابی اور تقسیم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری فوڈ سول سپلائز و کنزیومر افیئرز سوربھ بھگت، متعدد ڈپٹی کمشنرز، کنٹرولر لیگل میٹرولوجی، ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے کشمیر و جموں، ایس ایس پی ٹریفک، آئل کمپنیوں کے ریاستی سطح کے کوآرڈی نیٹر اور انڈین آئل، ایچ پی سی ایل و بی پی سی ایل کے نمائندے شریک ہوئے۔ میٹنگ میں اس بات پر غور کیا گیا کہ دشوار گزار جغرافیائی رکاوٹوں، مشکل زمینی حالات اور لاجسٹک مسائل کے باوجود ایندھن کی بروقت اور بلا تعطل فراہمی کو کس طرح یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ایندھن کی سپلائی چین کو مزید منظم بنانے اور بین المحکماتی تال میل کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے تا کہ دور دراز علاقوں کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔ انہوں نے سپلائی نیٹ ورک کو مضبوط کرنے، اضافی سپلائی پوائنٹس قائم کرنے اور موبائل فیول یونٹس متعارف کرانے پر زور دیا تا کہ ان علاقوں تک رسائی آسان ہو سکے جو خراب موسم یا جغرافیائی مشکلات کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے عوامی بیداری مہم شروع/15

جموں وکشمیر میں دوالگ الگ مقامات پر ڈیوٹی کے دوران فوج اور بی ایس ایف اہلکار از جاں

سرینگر/28اگست/سی این آئی//

جموں وکشمیر میں دوالگ الگ مقامات پر ڈیوٹی کے دوران فوج اور بی ایس ایف اہلکار موت کی آغوش میں چلیں گئے ہیں۔سی این آئی کے مطاق جموں کشمیر میں دوالگ الگ مقامات پر فوجی اور بی ایس ایف اہلکار کی ڈیوٹی کے دوران موت واقع ہوئی ہے۔سرینگر میں مقیم فوج کے چنار کور نے ایکس پر لکھا ”چنار کور بہادر حوالدار اقبال علی کی عظیم قربانی کو خراج تحسین پیش کرتا ہے، جو کپواڑہ ضلع میں آپریشنل ڈیوٹی انجام دے رہے تھے۔ان کی ہمت اورلگن ہمیشہ ہمیں متاثر کرتی رہے گی۔“فوج نے کہا کہ چنار کور سپاہی کی بہادری اور قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔اس نے مزید کہا کہ ہم سوگوار خاندان کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی خیریت کے لیے پر عزم ہیں۔دریں اثنا، بی ایس ایف نے کانسٹیبل رجب نونیا کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے 27 اگست 2025 کو جموں ضلع کے اکھنور علاقے میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ ایک آپریشنل تعیناتی کے دوران ڈیوٹی کے دوران سب سے زیادہ قربانی دی۔نہوں نے غیر متزلزل ہمت، عزم اورلگن کے ساتھ شہادت حاصل کی۔ان کی قربانی کو ہمیشہ 18/

ہم لوگوں کو ہر سال اس بار بار آنے والے خطرے میں رہنے کی اجازت نہیں دے سکتے

مستقبل میں سیلاب کے خطرات سے بچنے کیلئے 2014 کے سیلاب سے سبق سیکھنے کی ضرورت/عمر عبداللہ

سرینگر//کے این ایس 27اگست//

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو اعتراف کیا کہ جموں و کشمیر صرف دو دن کی شدید بارش کے بعد سیلاب کی صورتحال کے خطرناک حد تک قریب پہنچ گیا ہے، اور کہا کہ ان کی انتظامیہ مستقبل میں اس طرح کے خطرات کو روکنے کے لیے 2014 کے اسباق پر نظر ثانی کرے گی۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، 2014" میں 6 دن کی بارش کے بعد سیلاب آیا تھا، اس بار ہمیں سیلاب جیسی صورتحال کی طرف دھکیلنے کے لیے صرف دو دن کافی تھے، خدا کے فضل سے اب پانی کم

ہو گیا ہے اور فوری خطرہ ہمارے پیچھے ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت جلد ہی 2014 کے سیلاب کے بعد نافذ کئے گئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لے گی۔انہوں نے کہا، "ہمیں اس بات کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا بہتری لائی گئی، فلڈ چینلز اور جہلم کی لے جانے کی صلاحیت میں کیا ہوا، اور کہاں کہاں خلا باقی ہے۔ میں آنے والے دنوں میں ان سب کا جائزہ لینے کے لیے افسران کے ساتھ بیٹھوں گا،"۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے غلطیوں کو درست کرنا ضروری ہے۔عمر نے کہا، "ہم لوگوں کو ہر سال اس بار بار آنے والے خطرے میں رہنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔یہ اپنی غلطیوں کو سدھارنے کا وقت ہے۔

جموں وکشمیر کے موسمی حالات میں بہتری

سرخ وارننگ، پیلی وارننگ میں تبدیل/ڈاکٹر جیتندر سنگھ

جموں، 28اگست (یواین آئی)

محکمہ موسمیات انڈیا (آئی ایم ڈی) کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی وزیر جیتندر سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ جموں و کشمیر میں بدھ کے شدید موسمی حالات میں آج یعنی جمعرات کو بہتری آئی ہے جس کے نتیجے میں گذشتہ چند دنوں کے دوران بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔انہوں نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: یہاں آئی ایم ڈی (انڈیا میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ) کی طرف سے ایک یقین دہانی کی رپورٹ ہے، جموں وکشمیر میں کل

کے شدید موسمی حالات میں آج بہتری آئی ہے۔”ریڈ رنگ" وارننگ کو آج اور کل کے لیے”ویلو رنگ" میں بدل دیا گیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ جموں، اودھم پور اور ڈوڈہ اضلاع کے علاقوں میں آج اور کل کے لیے صرف الگ تھلگ جگہوں پر بھاری بارش (ایک یا دو جگہوں پر) متوقع ہے۔انہوں نے پوسٹ میں مزید کہا کہ/19

سیلابی صورتحال کے بیچ وزیر جل شکتی کا پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنانے پر زور

جاوید احمد رانا نے متاثرہ علاقوں میں ٹینکروں کی بروقت تعیناتی اور مرمتی کاموں میں تیزی کی ہدایت دی

سری نگر/28راگست/انفو

وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے حالیہ شدید بارشوں اور جموں شہر و گرد و نواح میں پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال کے پیش نظر آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ پانی کی فراہمی کے جاری نظام کی بحالی کا جائزہ لیا جا سکے۔میٹنگ میں متاثرہ شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی کے لئے فوری اِمدادی اقدامات اور طویل المدتی

تخفیفی حکمت عملیوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔وزیر موصوف نے صورتحال کو معمول پر لانے کے لئے تیز اور مربوط کارروائی کی اہمیت پر زور دیا۔اُنہوں نے سیلاب اور مسلسل بارشوں کے باعث پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ لیا اور مختلف متاثرہ علاقوں میں جاری مرمتی اور بحالی کے کاموں کی پیش رفت پر جانکاری حاصل کی۔جن علاقوں میں پائپ لائن کے ذریعے پانی کی فراہمی معطل ہے وہاں وزیر جل شکتی نے متعلقہ حکام کو/22

جاوید رانا نے دو اُردو اِشاعتیں جاری کیں

سری نگر/28راگست/انفو

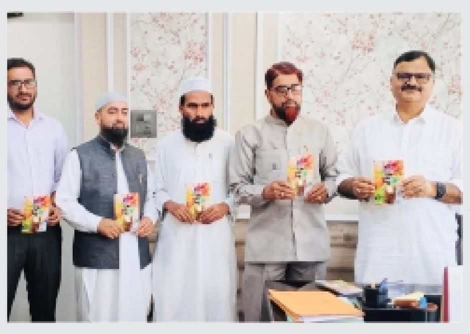

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ میں دو اہم اردو کتابیں ’ہماری دُنیا‘ اور ’شاعری کرنے کا آسان طریقہ‘ جاری کیں۔’ہماری دُنیا‘ جو کہ مختصر کہانیوں کا مجموعہ ہے، ڈاکٹر عتیق الرحمان اور معروف ادیب ناظم پونچھی کی مشترکہ کاوش کا نتیجہ ہے۔دوسری کتاب ’شاعری کرنے کا آسان طریقہ‘ ناظم پونچھی کی تصنیف ہے جو نئے شعراءُ کے لئے ایک عملی رہنما کے طور پر ترتیب دی گئی ہے۔کتابوں کی رسم رونمائی کی تقریب میں ممتاز ادیبوں اور دانشوروں نے شرکت کی۔جاوید رانا نے دونوں مصنفین کو اردو ادب میں ان کی قیمتی خدمات پر خراجِ تحسین پیش کیا اور/21

صوبہ جموں میں نہروں کی فوری بحالی کیلئے ایکشن پلان تیار کرنے کی ہدایت

وزیر جل شکتی جاوید رانا کی اعلیٰ سطحی میٹنگ، شگافوں کی مرمت اور نہری ڈھانچے کے تحفظ پر زور

سری نگر/28راگست/انفو

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ جموں میں نہروں کی بحالی کی حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا، چیف انجینئر اری گیشن اینڈ فلڈ کنٹرول جموں، سپر انٹنڈنگ انجینئروں، ایگزیکٹو انجینئروں اور دیگر سینئر افسران نے بذریعہ ورچیول موڈ شرکت کی۔میٹنگ میں نہری ڈھانچے کی موجودہ حالت کا جائزہ لینے، شگافوں اور کمزور مقامات کی نشاندہی کرنے اور فوری

بحالی و طویل مدتی مضبوطی کے لئے ایک مرحلہ وار ایکشن پلان بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔وزیر موصوف نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے حالیہ سیلاب کے بعد نہری نظام کو فوری طور/20

ڈویژنل کمشنر نے نیشنل ہائی وے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ایجنسیوں کو منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی سخت ہدایات

سرینگر،28اگست:انفو

ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشل گارگ نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کی تاکہ نیشنل ہائی وے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے جو مختلف ایجنسیوں بشمول این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل، بیکن، سمپرک اور آر اینڈ بی کے ذریعے انجام دیے جا رہے ہیں۔میٹنگ میں ڈپٹی کمشنرز، بیکن، سمپرک اور آر اینڈ بی کے افسران، این ایچ آئی ڈی سی ایل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، این ایچ اے آئی اور ایم او آر ٹی ایچ کے نمائندے، اے سی آر سینٹرل اور دیگر افسران نے شرکت کی۔اس موقع پر ڈویژنل کمشنر نے جاری کاموں، رکاوٹوں اور مختلف مسائل کا جائزہ لیا، جن میں این ایچ-1 سری نگر-بارہ مولا-اُڑی، این ایچ-701 آر ڈی

آر کے سی ٹی سی، جواہر ٹنل کی بحالی کے مسائل، این ایچ-701اے نار بل-سورن کوٹ، این ایچ-501 خانہ بل-بلتل، ایم او آر ٹی ایچ کی موجودہ صورتحال، زوجیلا ٹنل منصوبہ، این ایچ-444 کے راستے سے متعلق مسائل، معدنیات کے اجازت نامے کے معاملات اور زمین کے حصول کے لیے معاوضے کی تقسیم کی صورتحال شامل ہیں۔انہوں نے متعلقہ حکام سے بروقت منظوری حاصل کرنے اور منصوبوں پر کام شروع کرنے پر زور دیا۔ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی گئی کہ وہ منصوبوں کے راستے میں آنے والی رکاوٹوں جیسے یوٹیلیٹیز اور سیکورٹی تنصیبات کی منتقلی کے مسائل کو حل کریں۔گارگ نے ڈائریکٹر جیالوجی اینڈ مائننگ کو ہدایت دی کہ وہ تعمیراتی منصوبوں کے لیے/23

سیکرٹری دیہی ترقی نے جموں وکشمیر میں سوچھ بھارت مشن-گرامین کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ایس بی ایم 3.0 کے نفاذ کے روڈ میپ اور صفائی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور

سرینگر،28اگست:سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج محمد اعجاز اسد نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں جموں وکشمیر میں سوچھ بھارت مشن-گرامین (SBM-G) کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں ڈی جی رورل سینیٹیشن انو ملہوترا، ڈائریکٹر دیہی ترقی کشمیر شبیر حسین بھٹ، ڈائریکٹر دیہی ترقی جموں شہناز اختر، ڈائریکٹر پنچایتی راج شام لال، ڈپٹی سیکرٹری طاہر احمد مگری، سپر نٹنڈنگ انجینئر ز آر ای ڈبلیو کشمیر و جموں، اے سی ڈیز، اے سی پیز، بی ڈی اوز اور

ایگزیکٹو انجینئرز سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔میٹنگ میں اے آئی پی 2025-26 کی پیش رفت، ایس بی ایم-جی کے اثاثہ جات کی فعالیت، نان او ڈی ایف+ دیہات کو او ڈی ایف+ ماڈل دیہات میں تبدیل کرنے، گھریلو بیت الخلا کی تعمیر میں کمی اور زیر التواء عوامی درخواستوں کے مسائل، گوبردھن اسکیم کے تحت پیش رفت، سوچھ سرویکشن گرامین 2025 کی تیاریوں اور ایس بی ایم-جی 0.3 کے نفاذ کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا۔سیکرٹری نے صفائی کے ڈھانچے جیسے کمیونٹی سینیٹری/24

جی ایم سی سرینگر میں کاؤنسلر کی اسامی کا تحریری امتحان ملتوی

سرینگر،28اگست:انفو

وادی میں خراب موسمی حالات کے پیش نظر گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر کے انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز کشمیر (سائیکاٹری) میں اسکیم کے تحت کاؤنسلر کی اسامی کے لیے 29 اگست 2025 کو طے شدہ تحریری امتحان ملتوی کر دیا گیا ہے۔امتحان کی نئی تاریخ علیحدہ طور پر اطلاع دی جائے گی۔

آج کشمیر وادی میں خشک موسم کا امکان

جموں خطے میں 2 ستمبر تک وسیع مقامات پر ہلکی سے تیز بارش متوقع

سری نگر:۲۸، اگست: جے کے این ایس:

موسمیاتی مرکز سری نگر نے کشمیر وادی میں جمعہ کو بھی موسم خشک رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ 30اگست کی صبح سے 2ستمبر کی صبح تک جموں خطے کے چند اضلاع میں ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور کافی وسیع مقامات پر ہلکی سے تیز بارش متوقع ہے۔اس لئے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ موسمی ایڈوائزری پر عمل کریں۔اس دوران موسمی تغیر وتبدل سے متعلق جانکاری دینے والے نجی گروپ کشمیر ویدر نے کہا کہ اس بار سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں ہے، کیونکہ آنے والی بارشوں کی شدت بہت کم ہوگی۔جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعرات کو کہا کہ 29اور 30اگست کو کشمیر میں زیادہ تر خشک موسم متوقع ہے۔تاہم چند مقامات پر مختصر مدت کیلئے بارش ہوسکتی ہے۔مرکز نے کہا کہ جموں کے علاقے میں، خاص طور پر اس کے میدانی علاقوں میں، مون سون کی بارشیں ممکن ہیں تاہم بارش کا دورانیہ مختصر ہوگا۔موسمیاتی مرکز کے مطابق اگست کی صبح سے 2 ستمبر کی صبح تک جموں خطے کے چند اضلاع میں ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور کافی وسیع مقامات پر ہلکی سے تیز بارش متوقع ہے۔موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ 31 اگست سے یکم ستمبر کے دوران جموں وکشمیر کے کئی علاقوں میں بارش کی توقع ہے۔چند مقامات پر مختصر دورانیے کی شدید بارشیں بھی ہوسکتی ہیں۔تاہم مسلسل بارشوں کی توقع نہیں ہے۔بارشوں کے درمیان بھی بڑے وقفے ہوں گے۔2 سے 6 ستمبر کے دوران جموں وکشمیر میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا مختصر وقفہ ہوگا۔اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعرات کو سہ پہر 3 بجے جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ اگلے ایک سے تین گھنٹوں کے دوران گاندربل، پونچھ، شوپیان کے چند پہاڑی علاقوں اور ضلع اننت ناگ اور کولگام کے کچھ حصوں، ادھم پور اور سانبا کے کچھ حصوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے، جسکے بعد موسم میں بہتری آئے گی۔

موبائل اور انٹرنیٹ سروس کا آنکھ مچولی صورتحال برقرار

خراب موسمی صورتحال میں عام صارفین اور کاروباری افراد مشکلات دوچار

سرینگر//کے این ایس 27اگست

شدید بارشوں اور سیلاب جیسی صورتحال کے بیچ موبائل اور انٹرنیٹ خدمات اب تک بہتر انداز میں کام نہیں کر رہے ہیں جبکہ بدھ کی شام سے سروس متاثر ہونے اور اس کے بعد بحالی کا سلسلہ جاری جاری ہے۔موبائل اور انٹرنیٹ میں آنکھ مچولی کی صورتحال کی وجہ سے لوگوں صارفین اور کاروباری افراد کو طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں وکشمیر میں شدید بارشوں کے بعد ندی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافہ اور سیلاب جیسی صورتحال کے باعث جہاں عام زندگی میں بڑے پیمانے پر خلل پڑا ہے وہی دوسری جانب مواصلاتی نظام بھی متاثر ہوا ہے۔لوگوں نے بتایا منگل کی شام موبائل اور انٹرنیٹ سروس اچانک بند ہونے کے قریب 20 گھنٹے کے بعد بحال کی گئی ہے تاہم اس کے ساتھ ہی سروس پھر ایک بار 5 سے 7 گھنٹوں تک متاثر رہی ہے۔

ہاری پاریگام اونتی پورہ میں سیکورٹی فورسز کا مشترکہ تلاشی آپریشن

اونتی پورہ گرینیڈ حملے میں مبینہ طور پر ملوث مشتبہ دہشت گرد گرفتار، اسلحہ برآمد

سرینگر/28اگست/سی این آئی//

سیکورٹی فورسز نے اونتی پورہ گرینیڈ حملے میں مبینہ طور پر ملوث کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔سی این آئی کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بدھ کی شام اونتی پورہ کے ہاری پاریگام علاقے میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی کے دوران ایک مشتبہ دہشت گرد کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔حکام نے بتایا کہ 180 بلین سی آر پی ایف، 130 بلین سی آر پی ایف، 3 آر آر اور ایس او جی اونتی پورہ کی مشترکہ ٹیموں نے گاؤں کا محاصرہ کر کے وہاں تلاشی لی جس کے دوران ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔اس کی تلاشی کے دوران ایک پستول، ایک میگزین اور 9 ایم ایم کے سات زندہ راؤنڈ برآمد ہوئے۔انہوں نے کہا کہ گرفتار شہری کی شناخت ثاقب ریاض گنائی ولد ریاض احمد گنائی ساکن چکی چولن شوپیان کے بطور ہوئی انہوں نے کہا کہ وہ 20 مئی 2025 کو لار یار میں 180 بلین سی آر پی ایف کیمپس پر گرینیڈ حملے کا اہم ملزم تھا۔پولیس ذرائع نے مزید کہا کہ ثاقب 11 مئی سے لاپتہ تھا اور 11 جون سے عسکریت پسند کے طور پر سرگرم تھا۔اس سلسلے میں متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 131/2025 پہلے ہی پولیس اسٹیشن شوپیان میں درج ہے۔

پرگوال سیکٹر میں ڈیوٹی کے دوران شہید ہونے والے بی ایس ایف کانسٹیبل کو خراجِ عقیدت

وزیر ستیش شرما کی شہید سمارک پر حاضری، بہادری اور قربانی کو ہمیشہ یاد رکھنے کا عزم

جموں/28راگست/انفو

وزیر برائے خوراک، شہری رسدات وامورِ صارفین، اِنفارمیشن ٹیکنالوجی، اُمورِ نوجوان وکھیل کود ستیش شرما نے آج بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے کانسٹیبل راجب نونیان کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا جنہوں نے 27راگست کو جموں کے پرگوال سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ سیلابی حالات کے دوران اَپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔وزیر موصوف نے شہید سمارک بی ایس ایف فرنٹیئر ہیڈکوارٹر پلورا کیمپ جموں میں منعقدہ پُروقار تقریب میں شہید کی یاد میں پھولوں کی چادر چڑھائی اور بہادر سپاہی کے نقصان

پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا۔اِس موقعہ پر ستیش شرما نے خطاب کرتے ہوئے کہا،”کانسٹیبل راجیب نونین نے مشکل حالات کا سامنا کرتے ہوئے مثالی ہمت اور فرض کے تئیں لگن کا مظاہرہ کیا۔سرحد کی حفاظت اور قوم کی خدمت میں اُن کی عظیم قربانی ہمیشہ ہمارے اِجتماعی یادوں میں نقش رہے گی۔

بٹہ مالو میں آٹو نے موٹر سائیکل سوار کو زوردار ٹکر ماردی

40سالہ موٹر سائیکل سوار لقمہ اجل، آٹو ڈرائیور موقعہ سے فرار

سرینگر/28اگست/سی این آئی//

بٹہ مالو سرینگر میں سڑک حادثے میں 40 سالہ شہری لقمہ اجل بن گیا۔سی این آئی کے مطابق بٹہ مالو سرینگر کے پرانے بس اسٹینڈ کے قریب سڑک حادثے میں ایک 40 سالہ شخص کی موت ہوگئی۔نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک موٹر سائیکل زیر نمبر JK01D-7021 کو آٹو نے زوردار ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار فاروق احمد بٹ ولد ثنا اللہ بٹ ساکنہ خواجہ پورہ، نوگام شدید طور پر زخمی ہو گیا۔انہوں نے کہا کہ اٹو ڈرائیور موقعہ سے فرار ہو گیا جس کے بعد مقامی لوگوں نے زخمی شہری کو اٹھا کر علاج کیلئے اسپتال پہنچایا تاہم وہ اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔

قلم آباد لنگیٹ میں سبز سونے کی سمگلنگ ناکام بنادی گئی

لاکھوں روپے مالیت کی لکڑی لوڈ کیریر ضبط سمگلر سلاخوں کے پیچھے

سرینگر/28اگست/اے پی آئی

شمالی کشمیر قلم آباد لنگیٹ میں پولیس و محکمہ جنگلات نے مشترکہ کارروائی کے دوران لاکھوں روپے مالیت کی عمارتی لکڑی کی سمگلنگ کو ناکام بناتے ہوئے لوڈ کیریر ضبط سمگلر سلاخوں کے پیچھے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بیہامہ مقام قلم آباد لنگیٹ سے عمارتی لکڑی سمگل کرنے کے بارے میں پولیس محکمہ جنگلات کو مصدقہ اطلاع ملی تھی اطلاع ملنے کے بعد قلم آباد میں پولیس

ومحکمہ جنگلات کی ٹیموں سے ناکہ لگادیا اس دوران ایک لوڈ کیریر مکعیب فٹ عمارتی لکڑی لدی ہوئی تھی کو روک لیا گیا۔پولیس اور محکمہ جنگلات کی ٹیم نے عمارتی لکڑی لوڈ کیریر ضبط کر کے لوڈ کیریر چلانے والے سمگلر کی گرفتاری عمل میں لائی۔

جن دھن یوجنا کے 11 سال

اب تک کھلے 56.21 کروڑ بینک کھاتے

نئی دہلی، 28اگست (یواین آئی) بینکنگ سے محروم لوگوں کو مالیاتی نظام سے جوڑنے کے لیے 11 سال قبل شروع کی گئی جن دھن یوجنا کے تحت گزشتہ 11 برسوں میں 56.21 کروڑ بینک کھاتے کھولے گئے ہیں، جن میں کل 2,65,503 کروڑ روپے جمع ہیں۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا 28اگست 2014 کو شروع کی گئی تھی۔ان جن دھن کھاتوں نے مختلف سرکاری اسکیموں کے لیے براہ راست فائدہ کی منتقلی، غریبوں کو قرض کی سہولیات اور سماجی تحفظ فراہم کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔جن دھن کھاتہ داروں کو 38 کروڑ سے زیادہ مفت روپے کارڈ جاری کیے گئے ہیں، جس نے ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دیا ہے۔

جے کے ایس اے نے گڑگاؤں میں کشمیری شال فروش پر حملے کی خبروں کو گمراہ کن قرار دیا

ایسوسی ایشن نے کہا خبر غلط، واقعہ گجرات کے احمد آباد میں پیش آیا، افواہوں سے اجتناب کی اپیل

سرینگر،28اگست:پریس نوٹ

جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (JKSA) نے جمعرات کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے گڑگاؤں، ہریانہ میں کشمیری شال فروش پر مبینہ حملے سے متعلق وائرل خبروں کو ”جھوٹی اور گمراہ کن“ قرار دیا۔ایسوسی ایشن نے وضاحت دی کہ خبر سامنے آتے ہی مقامی ذرائع، پولیس حکام اور ہریانہ کے وزیر اعلیٰ کے دفتر سے رابطہ کیا گیا۔”تحقیقات کے بعد یہ تصدیق ہوئی کہ ایسا کوئی واقعہ گڑگاؤں میں نہیں ہوا، بلکہ یہ واقعہ گجرات کے احمد آباد کے بھٹ علاقے میں پیش آیا۔“ بیان میں کہا گیا۔ایسوسی ایشن نے مزید بتایا کہ اس کے رضاکار گجرات میں مقامی حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں تاکہ واقعے کی مکمل تفصیلات حاصل کی جا سکیں اور متاثرہ شخص کو مدد فراہم کی جا سکے۔”فی الحال یہ بھی واضح نہیں کہ متاثرہ شخص کشمیری ہے یا نہیں،“ بیان میں کہا گیا۔

سیلاب میں بیشتر نیٹ ورکس بند، جیو رابطے کی واحد لائف لائن

اسٹراٹیجک کوریڈور کی بدولت جیو نے ہزاروں خاندانوں کو جڑے رہنے میں مدد دی

جموں رسری نگر (یواین آئی)

جموں وکشمیر میں حالیہ سیلاب نے نظام زندگی درہم برہم کر دی ہے۔سڑکیں بہہ گئیں، بجلی کے تارے منقطع ہو گئے اور مواصلاتی نظام درہم برہم ہوگیا۔ایرٹیل، ووڈافون-آئیڈیا اور بی ایس این ایل جیسی زیادہ تر ٹیلی کوم خدمات گھنٹوں بند رہیں، جس کی وجہ سے لوگ اپنے اہل خانہ سے رابطہ نہیں کر سکے۔اس تباہی کے درمیان

ریلائنس جیو کا نیٹ ورک فعال رہا، جس نے تباہی سے متاثرہ جموں وکشمیر اور باہر پھنسے ہوئے ہزاروں خاندانوں کو جڑے رہنے میں مدد فراہم کی۔اس سے لوگوں کو اپنے خاندانوں کے ساتھ رابطے میں رہنے اور انخلاء کے منصوبوں اور حفاظتی اقدامات پر تبادلہ خیال کرنے میں مدد ملی۔

فرانسیسی حکومت نے ہسپتالوں کو جنگ کی تیاری کے لیے الرٹ رہنے کا حکم دے دیا

وزیر صحت نے جنگی زخمیوں کے لیے خصوصی مراکز قائم کرنے کی ہدایت دی

تل ابیب 28اگست۔(گلوبل نیوز) فرانس کی حکومت نے اپنے ہسپتالوں کو ممکنہ جنگی حالات کے لیے تیار کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔فرانس کی وزیر صحت کیتھرین فوترن نے ہدایت دی ہے کہ ایسے طبی مراکز قائم کیے جائیں جو جنگی زخمیوں کے علاج میں مہارت رکھتے ہوں اور ہر روز 100 زخمیوں کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ تین دن تک "عروج کے دوران" یہ تعداد 250 تک بڑھ سکتی ہے۔فرانس میں مقامی صحت کے اداروں کو انتباہ دیا گیا ہے کہ وہ اگلے سال کے دوران پیدا ہونے والے کسی بھی بحران کے لیے تیار رہیں۔ وزارت صحت نے اعلیٰ عہدیداروں سے کہا ہے کہ مارچ تک صحت کا نظام مکمل طور پر "بڑی تیاری" کے لیے فعال ہونا چاہیے۔یہ مراکز ممکنہ طور پر اسٹیشنوں اور ہوائی اڈوں کے قریب قائم کیے جائیں گے تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری رسپانس ممکن ہو۔ فرانس جغرافیائی لحاظ سے یورپی تنازعات میں ایک معاون مرکز کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ فرانس کے ہسپتال ہزاروں غیر ملکی فوجیوں کو بھی سنبھالنے کے لیے تیار ہونے چاہئیں۔مذکورہ نوٹ میں کہا گیا ہے کہ "یہ نوجوان اور لڑائی کے قابل فوجی طبی امداد کے ساتھ ساتھ بنیادی حفاظتی اقدامات جیسے معائنہ اور ویکسینگ بھی چاہتے ہیں"۔ کیتھرین فوترن نے 'بی ایف ایم' ٹی وی سے کہا کہ یہ ہدایت "پیشگی تیاری کا حصہ ہے، جیسے وباؤں کے خلاف اسٹریٹجک اسٹاک تیار کرنا"۔ انہوں نے کہا کہ وہ کووڈ19-وبا کے وقت اس عہدے پر نہیں تھیں، لیکن اس بات کا اندازہ ہونا چاہیے کہ ملک کی تیاری کتنی ضروری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ "ملک کے لیے بحرانوں اور ان کے نتائج کی توقع کرنا بالکل فطری بات ہے۔یہ مرکزی انتظامیہ کی ذمہ داریوں کا حصہ ہے"۔

غزہ میں نئے امدادی مراکز قائم کرکے فلسطینیوں کو ان میں منتقل کریں گے:اسرائیلی فوج

تل ابیب 28اگست۔(گلوبل نیوز)اسرائیلی ریاست نے غزہ میں اپنے جاری نئے جنگی منصوبے کی حکمت عملی کے تحت جنوبی غزہ میں دو نئے امدادی مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کیاں ے۔ یہ اعلان بدھ کے روز اسرائیلی فوج کی طرف سے کیا گیا ہے۔اسرائیلی فوج کے تعاون سے چلنے والے امدادی مراکز حالیہ مہینوں میں خوراک سے زیادہ موت تقسیم کرنے کا ذریعہ بنے ہیں۔ان مراکز کے ارد گرد اسرائیلی ریاست کی فوج نے سینکڑوں فلسطینیوں کو 'خوراک ہی خوراک' کی حکمت عملی میں قتل کر دیا ہیں۔اسرائیلی فوج نے بدھ کے روز کہا کہ اسرائیل جنوبی غزہ کی پٹی میں اب دو اور امدادی مراکز کا اضافہ کرے گا۔اسرائیلی فوج نے اپنی آنے والے دنوں کی جنگی حکمت عملی کے حوالے سے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی قبضے فلسطینیوں کو وہاں منتقل کرنے کی توقع ہے۔ فوج غزہ پر اپنے قبضے کے لیے جنگی منصوبے کو تیزی سے آگے بڑھانے کی کوشش میں ہے۔

حزب اللہ کے زخم بھول گئے، لبنان کے ساتھ اسد دور کے تعلقات کو پیچھے چھوڑ رہے:احمد الشرع

تل ابیب 28اگست۔(گلوبل نیوز)شام کے صدر احمد الشرع نے اس بات پر زور دیا کہ سیاسی تقسیم سے ملک نہیں بن سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فرقہ وارانہ اور روایتی بنیادوں پر مبنی سیاسی خیالات سے ملک کا نظام ٹھپ ہو جائے گا۔ لبنان-شام تعلقات کے بارے میں احمد الشرع نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان اسد خاندان کی حکومت کے دور کے تعلقات کو ختم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان "آگ کے دریا" کے نظریے کو مسترد کیا۔

سعودی عرب:مصنوعی ذہانت کے میدان میں تیسرا بڑا ملک بننے کے عزم کے ساتھ

"غزہ میں قحط انسانی ساختہ ہے"

امریکہ کے سوا سلامتی کونسل کے تمام ارکان کا موقف

غزہ-28اگست۔(واشنگٹن پوسٹ)اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں امریکہ کے سوا بقیہ تمام ممالک نے کہا ہے کہ غزہ میں قحط "انسانی ساختہ بحران" ہے۔ انھوں نے خبردار کیا کہ جنگ میں بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت ممنوع ہے۔کونسل کے 14 ارکان نے بدھ کے روز جاری مشترکہ بیان میں فوری، دائمی اور غیر مشروط جنگ بندی کا مطالبہ کیا، حماس اور دیگر گروہوں کے زیر حراست تمام قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا، پورے علاقے میں امداد میں نمایاں اضافہ کرنے پر زور دیا اور اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ تمام امدادی پابندیاں فوری اور بغیر کسی شرط کے ختم کرے۔یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا جب اسرائیل نے بدھ کے روز اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ "انٹیگریٹڈ فوڈ سیکورٹی فیز کلا سفیکیشن" رپورٹ کو واپس لینے کا مطالبہ کیا، جس کے بعد گزشتہ ہفتے غزہ میں قحط کا اعلان کیا گیا تھا۔اسرائیلی وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل عیدن بارطال نے پریس کانفرنس میں کہا "اسرائیل مطالبہ کرتا ہے کہ انٹیگریٹڈ فوڈ سیکورٹی فیز کلاسفیکیشن اپنی من گھڑت رپورٹ فوراً واپس لے اور اس پر ایک بیان جاری کرے۔"اقوام متحدہ نے جمعہ کے روز غزہ میں قحط کا سرکاری اعلان کیا اور کہا کہ 5 لاکھ افراد شدید بھوک سے متاثر ہیں۔ اس نتیجے کا تعین "فوڈ سیکورٹی فیز کلاسفیکیشن" کی رپورٹ کے ذریعے کیا گیا تھا، جو اقوام متحدہ کا ایک معاون آلہ ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ غزہ گورنری میں، جس میں غزہ شہر اور اس کے مضافات شامل ہیں اور جو علاقے کا 20 فی صد ہے، قحط پایا جاتا ہے۔ اندازہ ہے کہ دیر البلح (وسط) اور خان یونس (جنوب) میں یہ قحط ستمبر کے آخر تک پھیل جائے گا۔

سیٹلائٹ تصاویر...ایران اسرائیل کے

حملے سے متاثرہ جوہری مقام کی صفائی کر رہا ہے

غزہ-28اگست۔ (عرب نیوز)ایک تحقیقاتی ادارے کے مطابق ایران نے تہران کے شمال میں ایک جوہری مقام پر تیزی سے صفائی کا آغاز کیا ہے، جو اسرائیلی فضائی حملوں کا نشانہ بنا تھا۔ اس صفائی کے نتیجے میں ممکنہ طور پر جوہری ہتھیاروں کی تیاری سے متعلق کسی بھی قسم کے شواہد مٹائے جا سکتے ہیں۔ "انسٹی ٹیوٹ فار سائنس اینڈ انٹرنیشنل سیکیورٹی" نے بدھ کے روز بتایا کہ سیٹلائٹ تصاویر "ایران کی جانب سے متاثرہ یا تباہ شدہ عمارتوں کو تیزی سے ہٹانے کی نمایاں کوششیں دکھا رہی ہیں۔ یہ بظاہر کسی بھی ایسے شواہد کو مٹانے کے لیے کی جا رہی ہیں جو تحقیق یا جوہری ہتھیاروں کی تیاری سے متعلق ہوں"۔ذکورہ ادارہ ایک آزاد تحقیقی گروپ ہے جو جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ پر کام کرتا ہے اور اس کی قیادت سابق اقوام متحدہ کے جوہری معائنہ کار ڈیوڈ اولبرائٹ کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفارتی مشن نے فوری طور پر تبصرے کے لیے جواب نہیں دیا۔ ایران بار بار کہتا رہا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پر امن مقاصد کے لیے ہے اور وہ جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ یہ رپورٹ ایسے وقت سامنے آئی ہے جب بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) تہران میں معائنوں کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے مذاکرات کر رہی ہے۔ یہ معائنے اسرائیل اور ایران کے درمیان 13 سے 24 جون کے دوران جنگ اور امریکی حملوں کے باعث رکے ہوئے تھے۔ امریکی حملے 22 جون کو تین اہم جوہری تنصیبات پر ہوئے تھے۔چار سفارت کاروں کے مطابق برطانیہ، فرانس اور جرمنی آج جمعرات کو اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ عائد کرنے کا عمل شروع کرنے والے ہیں، کیونکہ ایران نے 2015 کے جوہری معاہدے کی خلاف ورزی کی، جس کا مقصد اسے جوہری ہتھیار بنانے سے روکنا تھا۔ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائریکٹر رافائیل گروسی نے بدھ کو کہا کہ ایران قانونی طور پر پابند ہے کہ وہ معائنوں کی اجازت دے اور یہ معائنہ "جلد از جلد" شروع ہونا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ ایجنسی چاہتی ہے۔

اسرائیلی فوج نے جبالیا میں سرنگیں تباہ کر دیں، وزیر دفاع کی حماس کو نئی دھمکی

لیبا-28اگست۔ عرب نیو اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے ایک بار پھر دھمکی دی ہے کہ ان کا ملک اپنی سکیورٹی کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔ جمعرات کو سماجی پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ "ہماری افواج دن رات تمام محاذوں پر برسرپیکار ہیں تاکہ اسرائیل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے"۔دوسری جانب اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے شمالی غزہ کے علاقے جبالیا میں حماس کی جانب سے استعمال ہونے والے کئی زیرِ زمین راستے تباہ کر دیے ہیں۔ فوج کے مطابق کارروائیوں کے دوران متعدد مسلح افراد مارے گئے جبکہ جنگی ڈھانچے اور بنیادی ڈھانچے کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ غزہ میں سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ جنوب میں واقع زیتون محلہ مکمل طور پر زمین بوس ہو چکا ہے اور 80 فیصد آبادی نقل مکانی پر مجبور ہو گئی ہے۔

لبنان میں فلسطینی کیمپوں سے اسلحہ جمع کرنے کے بڑے آپریشن کا آغاز، سات ٹرک تحویل میں لے لی

تل ابیب-28اگست (العربیہ اردو)لبنانی فوج نے جمعرات کو فلسطینی کیمپوں سے اسلحہ واپس لینے کے حکومتی فیصلے پر عمل درآمد شروع کیا ہے۔لبنانی ذرائع نے العربیہ / الحدث کو بتایا کہ فوج نے خانہ جنگی کے اختتام کے بعد سب سے بڑی اسلحہ جمع کرنے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ذرائع کے مطابق یہ مہم دریائے لیتانی کے شمال اور جنوب میں واقع فلسطینی کیمپوں میں چلائی گئی ہے۔ یہ فیصلہ فلسطینی اتھارٹی کے تعاون سے کیا گیا ہے۔ فوج نے بتایا کہ اسے جنوبی لبنان کے الرشیدیہ کیمپ سے سات ٹرکوں پر مشتمل بھاری ہتھیار جمع کیے ہیں۔ذرائع نے مزید انکشاف کیا کہ سال 2025ء کے اختتام سے قبل فوج کی حمایت کے لیے بین الاقوامی تعاون کا عمل بھی شروع ہو چکا ہے۔چند روز قبل بیروت کے نواحی علاقے برج البراجنہ کیمپ سے فلسطینی اسلحہ کی حوالگی کا آغاز کیا گیا تھا۔ یہ عمل 21 مئی کو لبنانی صدر جوزف عون اور فلسطینی صدر محمود عباس کے درمیان ہونے والی سربراہ ملاقات کے فیصلوں کے مطابق ہے، جس میں لبنان کی مکمل خود مختاری، ریاستی اختیار کے نفاذ اور اسلحے کے انحصار کو صرف فوج تک محدود رکھنے پر زور دیا گیا تھا۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی "اونروا" کے اعداد و شمار کے مطابق لبنان میں 4 لاکھ 89 ہزار سے زائد فلسطینی رجسٹرڈ ہیں، تاہم اصل تعداد تقریباً تین لاکھ کے قریب بتائی جاتی ہے۔ یہ پناہ گزین بارہ کیمپوں میں آباد ہیں، جن میں سب سے بڑا اور خطرناک تصور کیا جانے والا عین الحلوہ ہے۔ دیگر کیمپوں میں میہ و میہ، الرشیدیہ، البص، شمالی البرج، برج البراجنہ، صبرا و شاتیلا، مار الیاس (بیروت)، نہر البارد (شمالی لبنان)، البداوی (شمالی لبنان)، الویفل (بعلبک) اور ضبیہ (جبل لبنان) شامل ہیں۔ یاد رہے کہ فلسطینی اسلحے کی حوالگی تین مراحل میں مکمل کی جائے گی۔ پہلے مرحلے کا آغاز بیروت کے برج کیمپ سے ہو چکا ہے، جس کے بعد جنوبی لبنان کے صور میں البص کیمپ، پھر شمال میں البداوی اور آخر میں جنوبی لبنان کے الرشیدیہ کیمپ سے اسلحہ تحویل میں لیا جائے گا۔

اسرائیل نے دمشق کے مغرب میں چھاتا بردار فوجیوں کو اتارا:شامی فوجی ذرائع

غزہ،28 اگست۔(العربیہ)اسرائیل نے شام کے دار الحکومت دمشق کے جنوب مغرب کے دیہی علاقے میں ایک سابقہ فضائی دفاعی اڈے پر چھاتا بردار فوجیوں کو اتارنے کی کارروائی کی۔ یہ بات شام کی فوج کے دو ذرائع نے بدھ کو بتائی۔ مذکورہ اڈے کا استعمال ایران نے سابق صدر بشار الاسد کے دور میں کیا تھا۔ حملوں کا ہدف الکسوہ اور جبل المانع کے تزویراتی مقام تھے، جو بشار کے دور میں ایران کے حامی گروہوں کے لیے اہم فوجی مقامات میں شمار ہوتے تھے۔ جب اسرائیلی فوج کے ترجمان سے اس کارروائی پر تبصرہ کرنے کو کہا گیا تو ان کا جواب تھا کہ "ہم غیر ملکی رپورٹوں پر تبصرہ نہیں کرتے۔" سرکاری شامی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسی علاقے کے قریب اسرائیلی ڈرون حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران چھ شامی فوجی ہلاک ہوئے۔ اسرائیل نے جنوبی شام میں اپنی کارروائیوں میں شدت پیدا کر دی ہے۔ حالیہ حملے اسرائیل اور شام کے درمیان جاری سلامتی مذاکرات کے دوران ہوئے، جن کا مقصد کشیدگی کم کرنے کا معاہدہ طے کرنا ہے۔ ایک اور فوجی ذریعے نے بتایا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ علاقے میں ابھی بھی کچھ ساز و سامان موجود ہے، جو ایران کے حامی گروہوں کے جنگجوؤں نے وہاں چھوڑا ہو گا۔ اس کے بعد سے شامی فوج نے وہاں صرف علامتی موجودگی قائم کی ہوئی ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ابتدائی رپورٹوں میں جانی نقصان کے بارے میں معلومات ہیں۔

"غیر نتیجہ خیز" ملاقات کے بعد یورپی ٹرائیکا ایران کے "اسنیپ بیک" فعال کرنے کے درپے

نیویارک،28اگست (واشنگٹن ٹائمز) گزشتہ منگل کو جنیوا میں ایران اور یورپی ٹرائیکا (فرانس، جرمنی اور برطانیہ) کے درمیان ہونے والی ملاقات "غیر نتیجہ خیز" رہی۔ اس کے بعد تینوں ممالک کے وزرائے خارجہ اور یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو مطلع کیا کہ وہ آج جمعرات کو ایران کے خلاف "اسنیپ بیک" یعنی دوبارہ پابندیاں عائد کرنے کا طریقہ کار فعال کریں گے۔ یہ بات تین باخبر ذرائع نے بتائی۔ ایک باخبر ذریعے جنیوا کے اجلاس کے بارے میں کہا کہ ایرانی "کسی ٹھوس اور تفصیلی نتیجے کے ساتھ میز پر نہیں آئے"، جس کی وجہ سے "دوبارہ پابندیاں عائد کرنے" کی آخری تاریخ میں توسیع کا امکان ختم ہو گیا۔ یہ بات امریکی نیوز ویب سائٹ axios نے بتائی۔ یہ طریقہ کار خود کار طور پر 2015 کے ایرانی جوہری معاہدے کے تحت اٹھائی گئی سلامتی کونسل کی تمام پابندیوں کو دوبارہ نافذ کرتا ہے۔ اس اقدام سے اقتصادی دباؤ میں اضافہ ہونے کا امکان ہے اور امکان ہے کہ ایران جوابی اقدامات کرے گا۔ فرانس، جرمنی اور برطانیہ نے ایران کو اگست کے آخر تک وقت دیا تھا کہ وہ اپنے جوہری پروگرام کے حوالے سے اقدامات کرے تاکہ اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ نافذ ہونے سے بچ سکے، جو 18 اکتوبر کو ختم ہونے والی مدت کے بعد دوبارہ نافذ ہوں گی۔ ٹرائیکا نے پابندیوں کے دوبارہ نفاذ سے بچنے کے لیے شرط رکھی کہ ایران، امریکہ کے ساتھ جوہری معاہدے پر مذاکرات دوبارہ شروع کرے۔ اس کے علاوہ انھوں نے مطالبہ کیا کہ ایٹمی ایجنسی کے معائنہ کار ایرانی جوہری تنصیبات تک مکمل رسائی حاصل کریں۔ انھوں نے 60 فی صد اعلیٰ افزودہ یورینیم کے ذخائر تک رسائی کی بھی شرط رکھی۔ اسرائیلی حملوں سے پہلے اور بعد میں نطنز - میکسر کی تصویر ایسوسی ایٹڈ پریس نے 14 جون 2025 کو جاری کیا سرائیلی حملوں سے پہلے اور بعد میں نطنز- میکسر کی تصویر ایسوسی ایٹڈ پریس نے 14 جون 2025 کو جاری کی. اس کے مقابل ایران نے کہا کہ وہ دباؤ میں مذاکرات نہیں کرے گا۔ تہران کے مطابق مذاکرات کے دوران اسے فوجی نشانہ نہ بنایا جائے، جون میں امریکی اور اسرائیلی حملوں سے پیدا ہونے والے نقصان کا مالی معاوضہ ملے اور یورینیم افزودگی کے حق کو تسلیم کیا جائے۔

"ایورٹا" کی دیواروں کے موٹا ہونے کے امکان کو بڑھاتا ہے

28اگست (العرابیہ اردو)امریکہ میں کی گئی ایک سائنسی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ سرخ گوشت کا زیادہ استعمال پیٹ کے ایورٹا کی دیواروں کو موٹا کرتا ہے جو دل سے جسم کے باقی حصوں میں خون لے جانے والی سب سے بڑی شریان ہے۔ کارڈیالوجی اور عروقی امراض میں مہارت رکھنے والے سائنسی جریدے "جاما کارڈیالوجی" میں شائع ہونے والے مطالعے کے مطابق ٹرائی میتھائلامائن این-آکسائیڈ نامی مادے کی اعلیٰ سطح، جو پیٹ میں موجود بیکٹیریا کے ذریعہ سرخ گوشت اور جانوروں کی مصنوعات کو ہضم کرنے کے دوران خارج ہوتا ہے، پیٹ کے ایورٹا کی دیواروں کے موٹے ہونے کے امکانات میں اضافے سے منسلک ہے۔

امریکہ میں عروقی امراض کے ماہر سکاٹ کیمرون نے طبی تحقیق میں مہارت رکھنے والی ویب سائٹ "ہیلتھ ڈے" کے حوالے سے کہا ہے کہ یہ نتائج اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ خون میں ٹرائی میتھائلامائن این-آکسائیڈ کی اعلیٰ سطح کو حل کرنا پیٹ کے ایورٹا کی دیواروں کے موٹے ہونے کے مسئلے کا بغیر سرجری علاج کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

مطالعے کے سربراہ کلیولینڈ کلینک ہسپتال میں عروقی امراض کے پروفیسر سٹینلے ہیزن نے اس بات پر زور دیا کہ ہاضمے کے نظام میں موجود بیکٹیریا کے ذریعہ خارج ہونے والے ٹرائی میتھائلامائن این-آکسائیڈ کی شرح جانوروں کی مصنوعات اور سرخ گوشت کھانے سے بڑھتی ہے۔ اس مطالعے کے نتائج کی اہمیت اس لیے ہے کہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ صحت مند کھانے کی عادات دل کی شریانوں کی دیواروں کے موٹے ہونے کی صورتحال کو روکنے یا علاج کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔

مطالعے کے ایک حصے کے طور پر محققین نے یورپ سے 237 افراد اور امریکہ سے 658 افراد کے اعداد و شمار کا جائزہ لیا۔ یہ افراد صحت مند بھی تے اور پیٹ کی ایورٹا کی دیواروں کے موٹے ہونے کے مریض بھی تھے۔ نتائج سے پتہ چلا کہ مذکورہ بالا مادے کی اعلیٰ سطح شریان کے موٹے ہونے کے امکانات کو تین گنا بڑھاتی ہے۔

ڈاکٹر پیٹ کے ایورٹا کی دیواروں کے موٹے ہونے کے مریضوں کو سرخ گوشت کی مقدار کو محدود کرنے کا مشورہ دیتے ہیں کیونکہ اس بیماری کے خطرات مخصوص عوامل جیسے تمباکو نوشی، بڑھاپے اور دیگر طبی وجوہات کی وجہ سے بڑھ جاتے ہیں۔

کیا ڈبل کلینزنگ تمام جلد کی اقسام کے لیے موزوں ہے؟

28اگست (العرابیہ اردو) ڈبل کلینزنگ جلد کی دیکھ بھال کی بنیادی چیزوں میں سے ایک سمجھی جاتی ہے۔ یہ کوریا سے شروع ہو کر ایک عالمی رجحان بن گیا ہے جو روزانہ شام کی جلد کی دیکھ بھال کے معمول کا حصہ بن گیا ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا یہ تمام جلد کی اقسام پر لاگو ہوتا ہے؟تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس قسم کی کلینزنگ ایشیائی خوبصورتی کی رسموں سے متاثر ہے۔ اسے جلد کے ڈاکٹروں اور خوبصورتی کے ماہرین کی جانب سے بڑھتی ہوئی پذیرائی حاصل ہو رہی ہے کیونکہ یہ جلد کو مکمل طور پر صاف چھوڑ دیتا ہے اور اس کے بعد لگائے جانے والے سیرم اور کریموں کے اثر کو فعال کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ڈبل کلینزنگ دو مراحل میں کی جاتی ہے۔ پہلا مرحلہ میک اپ ہٹانے کے لیے مخصوص ہے اور دوسرا مرحلہ جلد کو صاف کرنے کے لیے ہے۔ یہ دو مختلف لیکن مکمل صفائی کی مصنوعات کے ذریعے کیا جاتا ہے جو فوائد اور علاج کی خصوصیات میں ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ پہلے مرحلے میں ایک صاف کرنے والی پروڈکٹ کو بام یا تیل کی شکل میں استعمال کیا جانا چاہیے جو سیبم (sebum) کی رطوبتوں، سن سکرین کریموں اور میک اپ کی مصنوعات سے چھٹکارا پانے میں مدد کرتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں ایک نرم پانی پر مبنی پروڈکٹ استعمال کی جاتی ہے جو جیل، دودھ یا صاف کرنے والی جھاگ کی شکل میں ہوتی ہے۔ یہ دھول، پسینہ اور آلودگی جیسی ان ناپاکیوں کو ہٹاتا ہے جو پانی کے ساتھ رد عمل کرتے ہیں یہ دو قدمی طریقہ کار تمام جمع شدہ مواد اور بیکٹیریا کو ہٹانے کو یقینی بناتا ہے جو مساموں کو بند کر سکتے ہیں اور جلد کی دیکھ بھال کی مصنوعات کی تاثیر کو متاثر کر سکتے ہیں۔ یہ شام کے وقت میں بہت مفید ہے جب جلد کو دن بھر آلودگیوں اور مصنوعات کے جمع ہونے کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ اس کا حقیقی فائدہ یہ ہے کہ یہ جلد کو صاف چھوڑ دیتا ہے جس سے سیرم اور موئسچرائزر اس کی گہرائی میں داخل ہو سکتے ہیں اور مکمل طور پر مؤثر ہو سکتے ہیں۔

ڈبل کلینزنگ تمام جلد کی اقسام کے لیے موزوں ہے بشرطیکہ ہر قسم کی جلد کے لیے موزوں مصنوعات کا انتخاب کیا جائے۔ یہ خاص طور پر چکنی یا مہاسوں والی جلد کے لیے مثالی ہے۔ کیونکہ یہ دن بھر جلد کی سطح پر جمع ہونے والی اضافی چکنائی سے چھٹکارا دیتا ہے لیکن جلد کی حساسیت اور چنبل یا روزاسیا جیسے جلد کے مسائل کی صورت میں ڈبل کلینزنگ سے بچنا یا اسے روزانہ استعمال نہ کرنا بہتر ہے۔ اس صورت میں دو قدمی نہیں یک قدمی کلینزنگ کا استعمال کیا جانا چاہیے جس میں تیل کی شکل ہو اور اس میں نمی کا اثر ہو جس کی جلد کو اس وقت ضرورت ہوتی ہے جب وہ کمزور ہو۔

ضرورت یا ایک انتخاب؟

ڈبل کلینزنگ جلد کو صاف کرنے اور اس کے حفاظتی بیریئر کو بچانے کا کام کرتا ہے۔ اس میدان میں استعمال ہونے والی مصنوعات جلد پر سخت نہیں ہونی چاہئیں تاکہ کسی بھی حساسیت یا چبھنے کے احساس سے بچا جا سکے۔ مناسب پروڈکٹ کا انتخاب کرتے وقت ڈبل کلینزنگ صرف ایک انتخاب نہیں بلکہ ایک ضرورت بن جاتی ہے۔

انسان میں پہلی مرتبہ کامیابی سے خنزیر کا پھیپھڑا لگا دیا گیا

28اگست (العرابیہ اردو)چند دن قبل سائنس دانوں کی ایک ٹیم نے ایک بڑا کارنامہ سرانجام دیتے ہوئے ایک انسان کے سینے میں خنزیر کا پھیپھڑا کامیابی سے پیوند کر دیا۔ اگرچہ یہ پھیپھڑا زیادہ دیر تک کام نہیں کر سکا اور پیوندکاری کے فوراً بعد ناکارہ ہو گیا لیکن سائنس دانوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ اعضاء کی پیوندکاری اور انسانوں میں جانوروں کے اعضاء استعمال کرنے کے میدان میں ایک بہت اہم پیش رفت ہے۔ اخبار "ڈیلی میل" کے مطابق یہ پیوندکاری ایک 39 سالہ شخص میں کی گئی تھی جو دماغی شریان میں شدید خون بہنے کی وجہ سے برین ڈیڈ ہو چکا تھا۔ سائنس دانوں نے کہا کہ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ عضو نو دن تک زندہ اور فعال رہا۔ یہ چیز جو اس بات کا اشارہ ہے کہ شاید ایک دن انسان بھی خنزیر کے پیوند کیے گئے پھیپھڑوں کے ساتھ زندہ رہ سکیں۔ چین کی گوانگژو میڈیکل یونیورسٹی کے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ ان کا یہ کام انسان کے جسم میں پھیپھڑوں کی پیوندکاری کا پہلا دستاویزی کیس ہے۔ جینیاتی طور پر تبدیل شدہ خنزیر کے پھیپھڑوں کو اس سے پہلے کبھی انسانوں میں پیوند نہیں کیا گیا تھا۔ یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ خنزیر کے پھیپھڑے برین ڈیڈ مریضوں میں 216 گھنٹوں تک اپنی فعالیت اور کام کو برقرار رکھنے کے قابل ہیں۔

وٹامن D کی سطح بڑھانے والی 5 نباتاتی غذائیں

28اگست (سائنس جرنل) جدید طرز زندگی کے سبب شہری آبادی کے اکثر لوگوں کے لیے وٹامن ڈی تشویش کا سبب بن گیا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس کی کمی صحت پر سنگین اثر ڈال سکتی ہے، اسی لیے میڈیکل اسٹوروں پر مختلف گولیاں اور قطرے دستیاب ہیں جو فوری علاج کا تاثر دیتی ہیں۔ تاہم ماہرین کے مطابق وٹامن ڈی وہ واحد وٹامن ہے جو جسم خود تیار کر سکتا ہے، بشرطیکہ انسان مناسب وقت تک سورج کی روشنی میں رہے۔ اگرچہ سورج کی روشنی اس کا بہترین ذریعہ ہے، مگر خوراک بھی اس کے حصول میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

غیر گوشت خور افراد کے لیے جو مچھلی یا حیوانی ذرائع سے وٹامن ڈی حاصل نہیں کر سکتے، ماہرین نے چند نباتاتی طریقے تجویز کیے ہیں:

1- دودھ اور دودھ سے بنی مصنوعات

بہت سے ممالک میں دہی، پنیر اور پیک شدہ دودھ کی مصنوعات میں وٹامن ڈی شامل کیا جاتا ہے۔ یہ ایک سادہ مگر مؤثر اقدام ہے جو روزانہ ایک گلاس دودھ یا ایک پیالہ دہی کو قیمتی غذائی ذریعہ بنا دیتا ہے۔

2- کھمبیاں

کھمبیاں سورج کی روشنی کے زیر اثر وٹامن ڈی پیدا کرتی ہیں، بالکل انسانی جلد کی طرح۔ لیکن ہر قسم کی کھمبی میں اس کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔ شیتاکے، مائٹاکے اور پورٹو بیلو جیسی اقسام میں وٹامن ڈی زیادہ پایا جاتا ہے، خاص طور پر اگر انھیں دھوپ میں خشک کیا جائے یا الٹراوائلٹ روشنی میں اُگایا جائے۔ اس کے برعکس عام بٹن مشروم جو بند جگہوں پر اگائے جاتے ہیں، اس وٹامن سے تقریباً خالی ہوتے ہیں۔ کھمبیوں میں اینٹی آکسیڈنٹس جیسے سیلینیم اور ایرگوتھیونین بھی موجود ہوتے ہیں جو مدافعتی نظام کو مضبوط کرتے ہیں۔

3- نباتاتی دودھ

سویا، بادام اور جئی کے دودھ میں عموماً وٹامن ڈی کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یہ سبزی خور افراد کے لیے ایک آسان متبادل ہے۔ کئی برانڈز اس میں کیلشیم بھی شامل کرتے ہیں تاکہ وٹامن ڈی کے ساتھ جذب زیادہ مؤثر ہو۔

4- انگلی باجرا (راگی)

بھارت کی روایتی غذاؤں میں شامل راگی کو کیلشیم اور آئرن سے بھرپور جانا جاتا ہے۔ سورج میں خشک یا اُگائی گئی راگی میں وٹامن ڈی کی تھوڑی لیکن اہم مقدار بھی موجود ہوتی ہے۔

5- ناشتے کے لیے وٹامن ڈی کے ساتھ اضافہ شدہ اناج

بازار میں دستیاب سیریلز جنھیں عموماً "صحت بخش غذا" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، ان میں زیادہ تر وٹامن ڈی کا اضافہ کیا گیا ہوتا ہے۔ اگرچہ بنیادی طور پر اناج میں یہ وٹامن موجود نہیں ہوتا، مگر اس تدبیر سے یہ بچوں اور مصروف بالغوں کے لیے ایک بھروسہ مند ذریعہ بن جاتا ہے۔

یوں کہا جا سکتا ہے کہ سورج کی روشنی کے ساتھ ساتھ مناسب خوراک بھی وٹامن ڈی کی کمی پر قابو پانے میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

وزن کم کرنے کے لیے کھجور یا انجیر، کون سا بہتر ہے؟

28اگست ،(بی بی سی) کھجور اور انجیر جیسے خشک میوے صحت مند ناشتے کے لیے اور مٹھائی کی خواہش کو کنٹرول کرنے کے لیے غذائیت سے بھرپور انتخاب ہیں۔ یہ دونوں قدرتی طور پر میٹھے ہوتے ہیں اور ریشہ، اینٹی آکسیڈنٹس اور ضروری وٹامنز سے بھرپور ہوتے ہیں جو مجموعی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔ لیکن اگر مقصد وزن کم کرنا ہے تو کھجور اور انجیر کے درمیان کیلوریز، شکر اور ریشے میں فرق کو سمجھنا ضروری ہے۔ جہاں کھجور فوری توانائی فراہم کرتی ہے۔ وہیں انجیر اپنی کم کیلوریز اور شکر کی سطح کی وجہ سے وزن کو زیادہ مؤثر طریقے سے کنٹرول کرنے میں مدد دیتی ہے۔ "ٹائمز آف انڈیا" کے مطابق اگرچہ دونوں غذائی اجزاء سے بھرپور ہیں لیکن ان کی شکر، کیلوریز اور ریشے کی ساخت انہیں مختلف غذائی اہداف کے لیے موزوں بناتی ہے۔

گلائیسیمک انڈیکس

زیادہ گلائیسیمک انڈیکس والی غذائیں خون میں شکر میں تیزی سے اضافہ کر سکتی ہیں جس سے توانائی میں اچانک کمی اور انہیں کھانے کے تھوڑی دیر بعد بھوک میں اضافہ ہوتا ہے۔ خشک انجیر کا گلائیسیمک انڈیکس تقریباً 61 ہے جو اسے درمیانی حد میں رکھتا ہے۔ عام طور پر انجیر میں کھجور سے کم گلائیسیمک انڈیکس ہوتا ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ سست ہضم ہوتا ہے اور خون میں شکر کی سطح پر ہلکا اثر ڈالتا ہے۔ اس کے برعکس جب کھجور بڑی مقدار میں کھائی جائے تو یہ شکر کو تیزی سے جذب کرنے میں مدد کرتی ہے۔ انجیر ان لوگوں کے لیے بہتر انتخاب ہو سکتا ہے جو انسولین کی حساسیت برقرار رکھتے ہیں یا شکر میں اضافے سے بچنا چاہتے ہیں۔

وزن کم کرنا

کھجور کیلوریز سے بھرپور ہوتی ہے جس میں تقریباً 280 سے لیکر 300 کیلوریز فی 100 گرام ہوتی ہیں۔ جبکہ انجیر فی 100 گرام صرف 70 سے 75 کیلوریز فراہم کرتی ہے۔ انجیر ایک کم کیلوری والا انتخاب ہے جو ان لوگوں کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے جو وزن کم کرنے کے لیے کیلوریز میں کمی برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ ان افراد کے لیے جو اپنی شکر کی کھپت کو منظم کر رہے ہیں یا کل کیلوریز کی نگرانی کر رہے ہیں انجیر وزن کم کرنے کے لیے زیادہ موزوں انتخاب ہے۔ اگرچہ دونوں پھلوں میں قدرتی شکر جیسے فریکٹوز اور گلوکوز ہوتے ہیں لیکن کھجور میں فی سرونگ زیادہ مقدار ہوتی ہے۔

فائبر کا مواد

ریشہ وزن کم کرنے میں ایک کلیدی عنصر ہے کیونکہ یہ زیادہ دیر تک پیٹ بھرنے کا احساس دلاتا ہے، ہاضمے میں مدد کرتا ہے اور خون میں شکر کی سطح کو منظم کرتا ہے۔ انجیر میں ریشے کی مقدار تھوڑی زیادہ ہوتی ہے جہاں یہ فی 100 گرام تقریباً 9 سے 10 گرام ریشہ (فائبر) فراہم کرتی ہے جو پیٹ بھرنے کے احساس کو بڑھانے اور کھانے کے درمیان بھوک کو کم کرنے میں معاون ہے۔ کھجور میں ریشے کی مقدار تھوڑی کم ہوتی ہے تاہم یہ ایک اچھی مقدار فراہم کرتی ہے تقریباً 7 سے 8 گرام فائبر کی مقدار فی 100 گرام ہوتی ہے۔

ذہنی اضطراب کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی 'ایبوغا' ہربل کی حقیقت کیا ہے؟

28اگست ،(بی بی سی اردو) افریقی ملک گابون میں لوگوں کا رجحان 'ایبوغا' نامی افریقی ہربل کے استعمال کی طرف بڑھ رہا ہے، جو اضطراب اور نشے کے علاج کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ روایتوں کے مطابق یہ جڑی بوٹی مقدس ہے اور نفسیاتی سکون بخشتی ہے۔ یہ صدیوں سے مروجہ روایتی طریقہ علاج ہے اور مقامی لوگوں کے لیے ایسی دوائی ہے جس کا کوئی متبادل نہیں۔

لوگوں کا اعتماد اور مقامی روایت

اگرچہ یہ ہربل بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے اور اس میں طاقتور اجزاء موجود ہیں، لیکن مقامی لوگوں میں اس کے کوئی منفی اثرات نہیں دیکھے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اسے مقدس اور اپنے بزرگوں کی دی ہوئی نعمت سمجھتے ہیں۔

خصوصی رسومات اور افسانے

روایتی معالج موسی ساری کے مطابق ایبوغا صدیوں پرانا علاج ہے، جسے قبائل استوائی جنگلات سے لاتے تھے اور کانگو کی تمام وادیوں میں استعمال کرتے تھے۔ بعد میں یہ مقامی ثقافت کا حصہ بن گیا اور لوگوں کے لیے ہر قسم کے مسائل کا علاج بن گیا۔ یہ اضطراب، رویوں کی بے ترتیبی، نشے کی عادت یا خوشی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ موسی ساری کہتے ہیں کہ اس نبات کے گرد کئی رسومات ہیں اور بہت سی کہانیاں جڑی ہوئی ہیں۔ ایبوغا کی فصل کاٹتے وقت مقامی لوگ خاص رسومات کرتے ہیں تاکہ بہترین پھل حاصل ہو اور بوٹی زیادہ اثر دکھائے۔

نفسیاتی و جسمانی فوائد

ایبوغا کے مختلف طریقہ علاج ہیں۔ اس میں ایبوجائن موجود ہے جسے جڑ یا پتوں کو چبا کر استعمال کیا جا سکتا ہے، یا دیگر مقامی اجزاء کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ افریقی روایتی طب میں منفرد مقام رکھتا ہے اور دماغی و جسمانی صحت کے لیے مفید ہے۔

تحقیقات محدود لیکن مؤثر

موسی ساری کے مطابق زیادہ تر لوگ پہلی ہی بار استعمال سے راحت محسوس کرتے ہیں، جو اس بوٹی کی غیر معمولی خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے۔ سائنس دانوں نے ابھی ایبوغا کے اثرات پر زیادہ تحقیق نہیں کی تاہم کچھ یونیورسٹی کی تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ یہ نشے کی عادت اور بعض اعصابی امراض کے علاج میں مؤثر ہے۔

گابون میں پیداوار اور عالمی مارکیٹ

ماہرین کا کہنا ہے کہ گابون میں ایبوغا کی پیداوار اور برآمد پر توجہ نہ دینے کی وجہ سے یہ اعلیٰ معیار میں بیرون ملک نہیں پہنچ پاتا۔ ایبوغا کے درخت اب بھی استوائی جنگلات میں اگتے ہیں، ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات اور زیادہ استعمال کے دباؤ کا سامنا کرتے ہیں۔

الو میاں بھی روز صبح منہ دھوتے ہیں

28اگست ،(کنیڈا میل)الو کے بارے میں بہت سے نحوست پر مبنی بہت سے کہانیاں مشہور ہیں۔ وہ کہانیاں کتنی سچ ہیں اس کا تو پتا نہیں البتہ امریکا کے ایک چڑیا گھر میں موجود الو روزانہ صبح پانی سے اپنا منہ دھو کر یہ بتا رہا ہے کہ علی الصبح منہ دھونا کتنا ضروری ہے۔ واشنگٹن کے 'اریگون چڑیا گھر' کی مادہ الو کی ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں اسے پانی کے ایک برتن میں منہ مار کر اسے دھوتے دکھایا گیا ہے۔ الو کا منہ دھونے کا یہ منفرد انداز چڑیا گھر کی انتظامیہ کے لیے بھی حیران کن ہے۔ مادہ الو کو دریائے مسی سیپی کے کناروں پر پائے جانے والے قدیم جانداروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مادہ الو پانی کے ایک برتن میں بار بار منہ مار کر اسے دھو رہی ہے۔ چڑیا گھر کے اہلکاروں کا کہنا ہے کہ مادہ الو روزانہ اپنا منہ دھوتی ہے اور اس کے بعد چہرے کو اپنے ہی جسم کے کسی حصے پر رگڑ کر اسے خشک کرتی ہے۔ منہ دھو کر وہ اڑ جاتی ہے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
29 اگست 2025 بروز جمعۃ المبارک

غیر یقینی اور خوف کے بادل

وادی کشمیر ایک بار پھر غیر یقینی اور خوف کے بادلوں میں گھری ہوئی ہے۔ دریائے جہلم میں دو دنوں سے لگاتار بارشوں کے باعث پانی کی سطح خطرناک حد تک بڑھنے لگی تو سری نگر کے باسیوں کے ذہن و دل میں 2014 کے تباہ کن سیلاب کی وہ لرزہ خیز یادیں تازہ ہو گئیں، جب شہر کی گلیاں دریا کا منظر پیش کرنے لگیں اور زندگی کا نظام مکمل طور پر مفلوج ہو گیا تھا۔ اُس وقت کا نقصان اور انسانی المیہ آج بھی لوگوں کے ذہنوں پر نقش ہے۔اس بار بھی صورتحال کچھ مختلف نہیں۔ دریائے جہلم کے پانی میں کمی تو ضرور آنا شروع ہوئی ہے لیکن محکمہ موسمیات کی نئی پیش گوئیاں یہ واضح کرتی ہیں کہ خطرہ ابھی ٹلا نہیں۔ آنے والے دنوں میں مزید بارشوں کے امکانات موجود ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ عوام کو ایک بار پھر ممکنہ انخلا اور ہنگامی حالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ انتظامیہ اپنی تیاریوں کو زبانی یقین دہانیوں سے آگے بڑھا کر عملی اقدامات میں تبدیل کرے۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ 2014 کے بعد سیلاب سے بچاؤ کے بڑے بڑے منصوبوں کا اعلان تو کیا گیا، مگر ان کی رفتار سست رہی۔ جہلم کی کھدائی (dredging) اور پرانے فلڈ چینلز کی بحالی آج بھی ادھوری ہے۔ دریائی کناروں پر ناجائز تجاوزات ختم کرنے کی باتیں محض رپورٹوں میں قید ہیں جبکہ عملی طور پر ان کا خاتمہ نہیں ہو سکا۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہر بارش کے ساتھ سری نگر اور دیگر علاقوں کے لوگ اپنی جان و مال کے بارے میں فکر مند ہو جاتے ہیں۔

انتظامیہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ محض ایمر جنسی کے وقت نہیں بلکہ مستقل بنیادوں پر منصوبہ بندی کرے۔ فلڈ کنٹرول کے منصوبے محکموں کے فائلوں سے نکل کر زمین پر نظر آئیں۔ عوامی آگاہی، بروقت انخلا کے پلان اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے بغیر وادی کو بار بار اسی طرح کے خطرات کا سامنا رہے گا۔ یہ بھی افسوس ناک ہے کہ عوامی خدشات کو اکثر وقتی خوف قرار دے کر نظر انداز کیا جاتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ 2014 کی تباہی کے بعد عوام کا اعتماد بحال نہیں ہو سکا۔ لوگوں کے بیانات اس امر کی گواہی دیتے ہیں کہ ان کی نیندیں اڑ چکی ہیں اور وہ دریائے جہلم کی سطح پر نظر رکھے بیٹھے ہیں۔ یہ وہی خوف ہے جسے انتظامیہ اپنی کارکردگی اور شفاف اقدامات کے ذریعے ختم کر سکتی ہے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ آنے والے 10 سے 15 دن واقعی فیصلہ کن ہیں۔ اگر بارشوں کا سلسلہ جاری رہا تو صورتحال مزید بگڑ سکتی ہے۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومتی ادارے ایک دوسرے سے مربوط ہو کر کام کریں، امدادی سامان اور میڈیکل سہولتیں پہلے سے تیار رکھی جائیں، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ شہریوں کو حقیقت پسندانہ اور بروقت معلومات فراہم کی جائیں۔ سیلاب قدرتی آفت ضرور ہے، مگر اس کے اثرات کو منصوبہ بندی اور دور اندیشی کے ذریعے کم کیا جا سکتا ہے۔ وادی کشمیر کے عوام اس بات کے مستحق ہیں کہ اُن کی زندگیاں محض قدرت کے رحم و کرم پر نہ ہوں بلکہ ایک ذمہ دار اور فعال انتظامیہ اُن کا سہارا بنے۔

مشن کتنا خاص اور منفرد ہو گا

تحریر: فارق فرانی

سنہ 1945 کی اُس تاریخی صبح کو شاید خود ہرمن روتھمین کو بھی یہ احساس نہ تھا کہ اُن کی زندگی کے سب سے اہم لمحات شروع ہونے والے ہیں۔ وہ ایک عام دن کی طرح بیدار ہوئے لیکن کچھ ہی گھنٹوں بعد اُنھیں ایک ایسے راز سے واسطہ پڑا جس نے تاریخ کا رُخ موڑ دیا۔ برطانوی انٹیلیجنس کے یہ اہلکار دراصل اُن چند خوش نصیب یا بدقسمت افراد میں شامل ہوئے جنھیں ایڈولف ہٹلر کی آخری دستاویزات دیکھنے اور ان کا ترجمہ کرنے کا موقع ملا۔ یہ کہانی محض ایک یہودی افسر کی نہیں بلکہ اُن دستاویزات کی بھی ہے جو دوسری جنگِ عظیم کے خاتمے، نازی جرمنی کی شکست اور ہٹلر کی موت کے گرد گھومتی ہیں۔ ان دستاویزات میں ہٹلر کی سیاسی وصیت، اُن کی آخری خواہشات، اُن کے اثاثوں کا ذکر اور اُن کے ذہنی رویے کا عکس نمایاں ہے۔

ہنیز لورینٹز کی گرفتاری اور ہٹلر کی وصیت تک رسائی

برطانوی حکام نے برلن سے باہر جاتے ہوئے ایک نازی افسر ہنیز لورینٹز کو جعلی دستاویزات کے ساتھ گرفتار کیا۔ یہ افسر کوئی معمولی شخصیت نہ تھے بلکہ ماضی میں نازی پروپیگنڈا کے وزیر جوزف گوئبلز کے پریس سیکرٹری رہ چکے تھے۔ جب ایک گارڈ نے اُن کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو جیکٹ کے نیچے چھپائے گئے کاغذات کی موجودگی کا انکشاف ہوا۔ تلاشی لینے پر پتا چلا کہ یہ کاغذات دراصل ہٹلر کے پرسنل سیکرٹری مارٹن بورمن نے اُنھیں حوالے کیے تھے تاکہ انھیں برلن سے باہر لے جایا جا سکے۔

یہ وہی دستاویزات تھیں جنھیں بعد میں ہرمن روتھمین اور اُن کے چار یہودی ساتھیوں نے ترجمہ کیا۔ روتھمین نے 2014 میں اپنی کتاب کی اشاعت کے موقع پر دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ "یہ ہمارے لیے عجیب ترین لمحہ تھا۔ ایک طرف ہم یہودی تھے، دوسری طرف ہمیں اُس شخص کے آخری خیالات پڑھنے تھے جس نے ہماری قوم کو تباہ کر دیا تھا۔" 29 اپریل 1945 کی صبح 4 بجے، برلن کے زیرِ زمین بنکر میں ہٹلر نے اپنی سیاسی وصیت تحریر کروائی۔ اگلے ہی دن وہ ایوا براؤن سے شادی کے بعد خود کو گولی مار کر ہلاک ہو گیا۔ اپنی وصیت میں اُس نے نہ صرف اپنی پالیسیوں کی وضاحت دی بلکہ نئی کابینہ کے خدوخال بھی پیش کیے۔

ہٹلر نے یہ واضح کیا کہ یہودی جرمن قوم کے "اصل دشمن" ہیں اور اُنھیں ختم کرنا اُس کی زندگی کا مقصد تھا۔ اپنی آخری خواہش میں اس نے اپنے ذاتی اثاثوں کے بارے میں کہا:

"میرے پاس جو کچھ ہے اور اگر کسی حد تک اس کی کوئی قدر و قیمت ہے تو وہ سب پارٹی کا ہے۔ اگر پارٹی باقی نہیں رہی تو یہ حکومت کا ہے اور اگر حکومت بھی تباہ ہو جائے تو پھر میرے فیصلے کی کوئی ضرورت نہیں۔"

یہ جملے اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ ہٹلر کے نزدیک ذاتی ملکیت کی کوئی حیثیت نہ تھی، لیکن حقیقت اس کے برعکس تھی۔

ہٹلر کی دولت: حقیقت یا فریب؟

ہٹلر عوام کے سامنے ہمیشہ ایک سادہ زندگی گزارنے والے رہنما کے طور پر پیش ہوئے۔ وہ عام جلسوں میں یہ تاثر دیتے کہ روپے پیسے کی اُن کے لیے کوئی اہمیت نہیں۔ لیکن جب اتحادی افواج نے اُن کے اثاثوں کی چھان بین کی تو انکشاف ہوا کہ حقیقت بالکل مختلف تھی۔

محققین کے مطابق ہٹلر یورپ کے امیر ترین افراد میں سے ایک تھے۔ 2003 کے حساب سے اُن کے اثاثوں کی مالیت تقریباً ایک ارب 35 کروڑ یورو سے لے کر ساڑھے 43 ارب یورو کے درمیان تھی۔ امریکی خفیہ ایجنسی کے ریکارڈ کے مطابق ہٹلر کے مختلف اکاؤنٹس میں 350 ملین ڈالر موجود تھے۔

مین کیمف: کتاب جس نے ہٹلر کو امیر بنایا

ہٹلر نے پہلی عالمی جنگ کے بعد ویانا میں غربت کا سامنا کیا۔ لیکن 1924 میں قید کے دوران اُس نے اپنی زندگی اور نظریے پر کتاب لکھوائی جس کا نام تھا مین کیمف (میری جدوجہد)۔

یہ کتاب شروعات میں زیادہ نہ بکی، لیکن 1930 کے بعد جب نازی پارٹی طاقتور ہوئی تو یہ لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہونے لگی۔ 1933 تک یہ سکولوں کے نصاب کا حصہ بن گئی اور میونسپل کارپوریشنز نئے شادی شدہ جوڑوں کو بطور تحفہ یہ کتاب دیتی تھیں۔

صرف ایک سال میں کتاب کی دس لاکھ کاپیاں فروخت ہوئیں اور ہٹلر کی آمدن لاکھوں مارک تک پہنچ گئی۔ اُس وقت جرمنی میں ایک استاد کی سالانہ آمدن 4800 مارک تھی جبکہ ہٹلر صرف کتاب سے 12 لاکھ 32 ہزار مارک کما رہا تھا۔

ٹیکس سے استثنیٰ

کتاب کی مقبولیت کے بعد ہٹلر پر بھاری ٹیکس لگایا گیا لیکن چونکہ وہ جرمنی کا چانسلر تھا، وزارتِ خزانہ نے اعلان کیا کہ "ہٹلر ٹیکس نہیں دیں گے"۔ اس اعلان نے نہ صرف اُس کی آمدن کو کئی گنا بڑھا دیا بلکہ اُس کی دولت کو خفیہ رکھنے کا موقع بھی فراہم کیا۔ کتاب کا ترجمہ 16 زبانوں میں ہوا اور اس سے ہونے والی آمدن کا حساب کتاب اُس کے قریبی ساتھی میکس ایمن کرتے تھے۔

ہٹلر کی آخری جائیداد

موت کے وقت ہٹلر میونخ میں ایک اپارٹمنٹ اور باویریا میں ایک مکان کے مالک تھے۔ لیکن اُس کی وصیت کے مطابق یہ اثاثے پارٹی کے نام منتقل نہیں ہو سکے کیونکہ نازی پارٹی تحلیل کر دی گئی۔ ریاست بھی ختم ہو چکی تھی، اس لیے اتحادی طاقتوں نے یہ جائیداد باویریا حکومت کے حوالے کر دی۔

بعد میں باویریا حکومت نے اُس کے مکان کو لوٹ مار کے بعد تباہ کر دیا اور اپارٹمنٹ کو پولیس اسٹیشن میں بدل دیا۔

ہٹلر کی پینٹنگز اور آرٹ کلیکشن

ہٹلر نے اپنی وصیت میں لکھا کہ اُس کی پینٹنگز ذاتی استعمال کے لیے نہیں بلکہ ایک میوزیم کے لیے تھیں جو وہ اپنے آبائی شہر لنز میں تعمیر کرنا چاہتا تھا۔ لیکن اتحادی افواج نے یہ کلیکشن ضبط کر لی۔ کئی دہائیوں بعد بھی یہ کلیکشن تنازعات کا شکار رہی۔ کچھ پینٹنگز نیلامی میں فروخت ہوئیں جبکہ بیشتر باویریا حکومت کے زیرِ قبضہ رہیں۔ ہٹلر نے اپنی وصیت میں واضح طور پر کہا تھا کہ "میری ہر چیز پارٹی کی ملکیت ہے۔" لیکن جب اتحادی افواج نے نازی پارٹی کو غیر قانونی قرار دیا تو یہ وصیت غیر مؤثر ہو گئی۔ نتیجتاً ہٹلر کے تمام اثاثے ریاستی تحویل میں چلے گئے۔ کتاب کے کاپی رائٹس بھی باویریا حکومت کو ملے جس نے کئی دہائیوں تک اس کی اشاعت پر پابندی رکھی۔ یہ پابندی 2015 میں اُس کی 70ویں برسی پر ختم ہوئی۔ روتھمین اور اُس کے ساتھیوں کے لیے یہ تجربہ محض پیشہ ورانہ ذمہ داری نہیں بلکہ ذاتی طور پر بھی ایک تکلیف دہ لمحہ تھا۔ وہ اُس شخص کی آخری خواہشات پڑھ رہے تھے جس نے لاکھوں یہودیوں کو قتل کیا۔ روتھمین نے کہا:

"ہم یہ سوچ کر لرز گئے کہ اُس کے ذہن میں آخری لمحے تک یہودیوں کے لیے نفرت بھری ہوئی تھی۔"

ہٹلر کی آخری وصیت اور اُس کے مالیاتی راز آج بھی دنیا کے لیے تجسس کا باعث ہیں۔ وہ شخص جس نے اپنے آپ کو ایک سادہ زندگی گزارنے والا رہنما ظاہر کیا، درحقیقت اربوں کے اثاثوں کا مالک تھا۔ ہرمن روتھمین جیسے افراد کی بدولت دنیا کو یہ جاننے کا موقع ملا کہ نازی جرمنی کے بانی کے آخری خیالات کیا تھے اور اُس کی حقیقت اُس کے عوامی تاثر سے کس قدر مختلف تھی۔ ہٹلر کا انجام یہ ثابت کرتا ہے کہ طاقت اور دولت ہمیشہ تاریخ کے فیصلے کو نہیں بدل سکتے۔ ایک شخص چاہے کتنی ہی دولت کما لے، اُس کے نظریات اگر نفرت پر مبنی ہوں تو وہ صرف تباہی کا باعث بنتے ہیں۔

1945 کی صبح برطانوی انٹیلیجنس کے لیے کام کرنے والے ایک جرمن یہودی ہرمن روتھمین جب سو کر اُٹھے تو انھیں اندازہ نہیں تھا کہ ان کا مشن کتنا خاص اور منفرد ہو گا۔ وہ اس بات سے آگاہ نہیں تھے کہ جعلی دستاویزات رکھنے کے الزام میں نازی افسر ہنیز لورینٹز کو برطانوی حکام نے گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار کیے گئے یہ افسر ماضی میں نازی پروپیگنڈا کے وزیر جوزف گوئبلز کے پریس سیکرٹری رہ چکے تھے۔

1945 میں ہٹلر کی ہلاکت کے بارے میں اتحادی انٹیلیجنس کمیٹی کے تفتیش کار کی رپورٹ کے مطابق جب گارڈ نے لورینٹز کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا تو انھیں جسم پر موجود کپڑوں کے نیچے کاغذات محسوس ہوئے۔

اُن کی جیکٹ کے معائنے کے دوران ایسی دستاویز ملیں جو ہٹلر کے پرسنل سیکریٹری مارٹن بورمن نے لورینز کو برلن سے باہر لے کر جانے کے لیے دی تھیں۔

روتھمین نے سنہ 2014 میں ہٹلر کے بارے میں لکھی گئی کتاب کے اشاعت کے موقع پر دیے گئے انٹرویو میں بتایا کہ انھیں اپنے چار دیگر ساتھیوں کے ساتھ بہت ہی خفیہ انداز میں ان دستاویزات کا ترجمہ کرنے کو کہا گیا۔

اپنے آخری سیاسی وصیت نامے میں ہٹلر نے اپنے تمام اقدامات کی وضاحت دی اور وہ سب کچھ بھی بتایا جو وہ کرنے کا ارداہ رکھتے تھے۔ دستاویزات کے متن میں یہودیوں سے بے انتہا نفرت نمایاں تھی اور انھوں نے آنے والی حکومت کا خاکہ پیش کیا اور نئی کابینہ بھی متعارف کرائی لیکن وصیت نامے میں اُن کے اثاثوں کے بارے میں زیادہ تفصیلات موجود نہیں تھیں۔ 'میرے پاس جو کچھ ہے اور اگر کسی حد تک اس کی کوئی قدر و قیمت ہے تو وہ سب پارٹی کا ہے۔ اگر پارٹی باقی نہیں رہی تو یہ حکومت کا ہے اور اگر حکومت بھی تباہ ہو جائے تو پھر میرے فیصلے کی کوئی ضرورت نہیں۔' یہ ہٹلر کی بیان کردہ آخری خواہشات کا وہ حصہ ہے، جو انھوں نے 29 اپریل 1945 کو صبح 4 بجے برلن میں اپنی سیاسی وصیت کے ساتھ ایک علیحدہ کاغذ پر لکھوایا اور اُس پر دستخط کیے اور اس کے اگلے ہی دن انھوں نے خود کو گولی مار کر ختم کر لیا۔

الیکٹرک وہیکلز 100 ملکوں کو ایکسپورٹ کیے جائیں گے

تحریر: سحر شید کشمیری

دنیا بھر میں ٹرانسپورٹ کے ذرائع تیزی سے بدل رہے ہیں۔ پٹرول اور ڈیزل پر چلنے والی گاڑیوں سے الیکٹرک وہیکلز (EVs) کی طرف منتقلی نہ صرف ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے لیے ضروری ہے بلکہ توانائی کے تحفظ اور پائیدار مستقبل کے لیے بھی ایک ناگزیر قدم سمجھا جا رہا ہے۔ اسی پس منظر میں انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں گجرات کے ضلع ہنسلپور میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران اعلان کیا کہ آج سے انڈیا میں بنے ہوئے الیکٹرک وہیکلز کو دنیا کے 100 سے زائد ملکوں کو ایکسپورٹ کیا جائے گا۔

یہ اعلان دراصل سوزوکی جاپان کی جانب سے اپنی پہلی عالمی سطح کی بیٹری الیکٹرک وہیکل "ای ویٹارا" (EV Vitara) کی لانچنگ کے موقع پر کیا گیا، جو کہ ماروتی سوزوکی انڈیا کے گجرات پلانٹ میں تیار کی گئی ہے۔ اس گاڑی کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ نہ صرف انڈیا میں استعمال کے لیے دستیاب ہو گی بلکہ یورپ، جاپان اور دیگر کئی خطوں میں برآمد بھی کی جائے گی۔

نریندر مودی کا خطاب اور وژن

وزیر اعظم مودی نے اپنے خطاب میں کہا کہ "آج جب ہم یہاں جمع ہیں تو یہ صرف ایک کار کی لانچنگ کا موقع نہیں ہے بلکہ یہ ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ آج سے دنیا کے مختلف ملکوں میں جو الیکٹرک وہیکلز چلیں گے، ان پر لکھا ہو گا 'میڈ اِن انڈیا'۔"

انھوں نے مزید کہا کہ 2012 میں جب وہ گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے تو انھوں نے ہنسلپور میں ماروتی سوزوکی کو زمین الاٹ کی تھی۔ اس وقت بھی ان کا وژن "میڈ اِن انڈیا" کو فروغ دینا تھا اور آج وہی وژن عالمی حقیقت بنتا نظر آ رہا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سوزوکی جاپان اب انڈیا میں مینوفیکچرنگ کر رہی ہے اور تیار شدہ گاڑیاں واپس جاپان کو بھیجی جا رہی ہیں، جو کہ ایک غیر معمولی تبدیلی ہے۔

ای ویٹارا: انڈیا میں بنی پہلی عالمی سطح کی الیکٹرک ایس یو وی

ای ویٹارا کو پہلی بار نومبر 2024 میں اٹلی میں متعارف کرایا گیا تھا اور جنوری 2025 میں بھارت موبلیٹی ایکسپو کے دوران اس کی شاندار نمائش کی گئی۔ یہ ایس یو وی ڈیزائن پر مبنی ہے اور اس میں کئی جدید خصوصیات شامل ہیں جنھیں صارفین کی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے۔

ای ویٹارا کی نمایاں خصوصیات

بیٹری آپشنز: صارفین 49 کلوواٹ آور اور 61 کلوواٹ آور کی دو بیٹریوں میں سے انتخاب کر سکیں گے۔ رینج: ایک بار چارج کرنے پر یہ کار تقریباً 500 کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کر سکتی ہے۔ ڈرائیونگ موڈز: خراب سڑکوں کے لیے "ٹریل موڈ" کی سہولت۔ ڈرائیور اسسٹنٹ سسٹم (ADAS): مصنوعی ذہانت کی مدد سے ڈرائیور کو معاونت فراہم کرتی ہے۔ سیکیورٹی: چھ ایئر بیگز، بلائنڈ سپاٹ مانیٹر، ٹریفک الرٹ اور 360 ڈگری کیمرا۔ اندرونی ڈیزائن: گلاس روف، الائے وہیلز اور جدید ڈسپلے سسٹم۔ اس کے علاوہ فور وہیل ڈرائیو ورژن میں دو ای ایکسل موٹرز دی گئی ہیں جو رفتار اور طاقت میں اضافہ کرتی ہیں۔

قیمت اور دستیابی

انڈیا میں ای ویٹارا کا فرنٹ وہیل ڈرائیو ویریئنٹ ستمبر 2025 سے فروخت کے لیے دستیاب ہو گا اور اس کی ابتدائی قیمت 17 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔ یورپ میں یہ گاڑی جولائی 2025 سے فروخت ہونا شروع ہو چکی ہے، جہاں اس کی قیمت تقریباً 26,249 پاؤنڈز (31 لاکھ انڈین روپے) رکھی گئی ہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ چونکہ بیٹری کی قیمت زیادہ ہے، اس لیے انڈیا میں اس ماڈل کی مقامی لانچ میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ تاہم، کمپنی کا کہنا ہے کہ جلد ہی بیٹری کی لاگت کم ہو گی اور یہ عام صارفین کی پہنچ میں ہو گی۔

سوزوکی کی سرمایہ کاری اور مستقبل کا لائحہ عمل

سوزوکی جاپان نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ پانچ سے چھ سال کے دوران انڈیا میں آٹھ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔ اس سرمایہ کاری کے نتیجے میں نہ صرف مزید الیکٹرک وہیکلز تیار کیے جائیں گے بلکہ چارجنگ اسٹیشنز اور دیگر انفراسٹرکچر بھی قائم کیا جائے گا تاکہ ایک مکمل ای وی ایکو سسٹم تیار کیا جا سکے۔ ماروتی سوزوکی کے سربراہ آر سی بھرگوا نے کہا ہے کہ کمپنی سالانہ 50 ہزار سے ایک لاکھ الیکٹرک گاڑیاں ایکسپورٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس وقت ماروتی سوزوکی انڈیا میں 17 ماڈلز تیار کر رہی ہے جنھیں دنیا کے 100 سے زائد ممالک کو ایکسپورٹ کیا جاتا ہے۔

انڈیا میں ای ویز کی موجودہ صورتحال

انڈیا نے 2030 تک اپنی سڑکوں پر چلنے والی گاڑیوں میں 30 فیصد حصہ ای ویز کا مقرر کیا ہے۔ فی الحال یہ شرح صرف 4.5 فیصد ہے، لیکن تیزی سے بڑھتی ہوئی مانگ اور حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے اس ہدف کے حصول کی امید کی جا رہی ہے۔ سبسڈی اسکیمیں: انڈیا کی حکومت نے ای وی خریداروں کے لیے مختلف سبسڈی اور مراعات کا اعلان کیا ہے۔ انفراسٹرکچر: ملک بھر میں تیزی سے الیکٹرک چارجنگ اسٹیشنز قائم کیے جا رہے ہیں۔ لوکل مینوفیکچرنگ: "میک اِن انڈیا" پالیسی کے تحت الیکٹرک گاڑیوں اور بیٹریوں کی مقامی سطح پر تیاری پر زور دیا جا رہا ہے۔

عالمی مارکیٹ میں انڈیا کا کردار

یہ پہلا موقع ہے جب انڈیا میں تیار ہونے والی الیکٹرک ایس یو وی کو جاپان اور یورپ جیسے ترقی یافتہ ممالک میں ایکسپورٹ کیا جا رہا ہے۔ اس سے نہ صرف انڈیا کی آٹو انڈسٹری کو عالمی سطح پر نئی پہچان ملے گی بلکہ یہ ملک کے لیے زرمبادلہ کمانے کا ایک اہم ذریعہ بھی بنے گا۔ یاد رہے کہ ماروتی سوزوکی لگاتار چار سال سے انڈیا کی سب سے بڑی کار ایکسپورٹر رہی ہے۔ اب الیکٹرک وہیکلز کے شعبے میں بھی وہ اسی مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

صارفین اور ماہرین کی رائے

انڈیا کی مشہور آٹو ویب سائٹس جیسے 'کار دیکھو' اور 'آٹو کیرا' کے مطابق ای ویٹارا ایک ایسی گاڑی ہے جو مقامی صارفین کی ضروریات کے مطابق ڈیزائن کی گئی ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کی قیمت فی الحال زیادہ ہے اور بڑے پیمانے پر مقبولیت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ بیٹری کی قیمتوں میں کمی آئے۔

ایک اور پہلو یہ بھی ہے کہ انڈیا میں اب بھی ای وی چارجنگ انفراسٹرکچر ناکافی ہے، اور اگر اس کو فوری طور پر نہیں بڑھایا گیا تو صارفین مشکلات کا شکار ہو سکتے ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی کا یہ اعلان کہ "آج سے انڈیا میں بنے ای ویز دنیا کے 100 ملکوں کو ایکسپورٹ ہوں گے" دراصل انڈیا کی صنعتی ترقی، ٹیکنالوجی میں خود کفالت اور ماحولیاتی اہداف کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ ای ویٹارا کی لانچ نہ صرف انڈیا کے لیے فخر کی بات ہے بلکہ یہ اس بات کی بھی علامت ہے کہ اب ملک عالمی آٹو انڈسٹری میں ایک اہم کھلاڑی بن چکا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا انڈیا اپنے مقررہ ہدف کے مطابق 2030 تک 30 فیصد ای ویز کا خواب پورا کر پائے گا؟ اس کا جواب آنے والے وقت میں ملے گا، مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ آج سے انڈیا کی گاڑیاں دنیا کے مختلف راستوں پر دوڑیں گی اور ان پر ایک نیا پیغام درج ہو گا: میڈ اِن انڈیا۔

'آج سے انڈیا میں بنے الیکٹرک وہیکلز 100 ملکوں کو ایکسپورٹ کیے جائیں گے۔۔۔' یہ کہنا تھا انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی کا جب انھوں نے گجرات میں ایک تقریب سے خطاب کیا۔ انھوں نے انڈیا، جاپان اور گاڑیوں کی کمپنی ماروتی سوزوکی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ '2012 میں جب میں یہاں کا وزیر اعلیٰ تھا تو ہم نے ماروتی سوزوکی کو ہنسلپور میں زمین الاٹ کی تھی، اس وقت بھی میڈ اِن انڈیا کا ویژن تھا۔'

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

’جب میرے ابا نے ہٹلر کو قتل کرنے کی کوشش کی‘

بشکریہ: بی بی سی اردو)20 جولائی 1944 کو 36 سالہ جرمن فوجی اہلکار کرنل کلاز وان سٹافن برگ مشرقی پرشیا کے جنگل میں فوج کی سخت سکیورٹی میں قائم ایک تنصیب پر پہنچے۔ اُن کا مقصد ہٹلر کو قتل کرنا تھا۔ اس تنصیب کو ’وولف لائیر‘ یا بھیڑیے کا غار کہا جاتا تھا اور یہ مشرقی محاذ پر ہٹلر کا خفیہ دفتر تھا۔ سٹافن برگ ہٹلر اور جرمن اعلیٰ حکام کے درمیان روزانہ کی بریفنگ میں شامل تھے مگر ان کے بریف کیس میں ایک بم تھا۔ جرمن فوج کے افسر جنرل والٹر وار لیمونٹ نے 1967 میں بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ ’ہم کھڑے تھے، ہٹلر کمرے میں داخل ہوئے اور کانفرنس کا آغاز ہوا۔ اچانک دروازہ کُھلا اور میں نے مڑ کر دیکھا کہ ایک کرنل داخل ہوا ہے۔ اس کرنل نے مجھ پر کافی اثر کیا کیونکہ اس کی دائیں آنکھ پر کالا کپڑا لگا تھا، اس کا ایک بازو کٹا ہوا تھا اور وہ بہت سیدھا کھڑا ہوا تھا۔ ’’وہ ایک روایتی فوجی کی زندہ تصویر تھا۔ ہٹلر نے اس کی جانب دیکھا اور (جنرل کائٹل) نے اس کا تعارف کرایا۔‘ سٹافن برگ کا تعلق ایک خاندانی جرمن گھرانے سے تھا۔ وہ کیتھولک مذہب کے پیروکار تھے۔ ان کے بیٹے برٹ ہولڈ شونک گراف وان سٹافن برگ کا کہنا ہے کہ ’سب کہتے ہیں میری والد بہت خوب صورت تھے۔ کالے بال، نیلی آنکھیں اور قد میں بہت لمبے تھے۔ وہ بہت خوش مزاج تھے اور ہم سب ان کو بہت پسند کرتے تھے۔‘ سنہ 1943 میں سٹافن برف تیونس میں لڑتے ہوئے شدید زخمی ہوگئے تھے۔ ان کی ایک آنکھ ضائع ہوگئی تھی اور ان کا دایاں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں بھی کٹ گئی تھیں۔

بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں سٹافن برگ بظاہر سیاسی نہیں تھے مگر وہ قدامت پسند تھے اور وطن سے محبت کرتے تھے۔ انھوں نے نازی پالیسیوں کی حمایت کی مگر جب جنگ بڑھتی گئی تو حکومت کے خلاف ان کی نفرت میں بھی اضافہ ہوا۔ انھیں جرمنی کے مظالم دیکھ کر خوف آنے لگا اور ان کو اندازہ ہوا کہ شاید جرمنی جنگ ہار جائے گا۔

ان کے بیٹے برٹ ہولڈ کا کہنا ہے کہ ان کے والد ’ہٹلر کی جنگی حکمت عملی کے مخالف تھے۔ میں 10 سال کا تھا اور دنیا میں ہونے والے واقعات پر گہری نظر رکھتا تھا۔ میں خود بھی نازی بننے والا تھا مگر یہ بات میں نے اپنے والدین سے کبھی نہیں کہی تھی۔ ’’اگر میرے والد نے ہم سے سیاست پر بات چیت کی ہوتی تو ان کے خیالات ظاہر ہو جاتے۔ اس وجہ سے انھوں نے اپنے بچوں سے بھی بات نہیں کی کیونکہ بچے سب کچھ بتا دیتے ہیں۔‘ جب سٹافن برگ جنگ میں زخمی ہونے کے بعد صحت یاب ہوئے تو ان سے فوج میں خفیہ باغی گروہ کے جنرل ہینگ ون تریسکو نے رابطہ کیا اور اس طرح سٹافن برگ باغی گروہ کے منصوبے کا اہم حصہ بن گئے۔ آنے والے کچھ مہینوں میں ہٹلر کو مارنے کے لیے مختلف منصوبے بنائے گئے مگر سب ناکام رہے اور اسی وجہ سے گسٹاپو ان باغی فوجیوں کی تاک میں تھے۔ سنہ 1944 میں سٹافن برگ جرمن ریزرو آرمی میں چیف آف سٹاف بنے۔ اس منصب کی وجہ سے انھیں ہٹلر کی قربت میسر ہوگئی۔

اب باغیوں کا ایک منصوبہ بنا جو بہت خطرناک تھا۔ اس کے مطابق سٹافن برگ دھماکہ خیز مواد بریف کیس میں سکیورٹی چوکی سے لے کر جائیں گے اور اسے ہٹلر کے قریب جاکر رکھیں گے اور خود کوئی بہانہ کر کے کمرے سے نکل جائیں گے۔ دھماکے کے بعد سٹافن برگ فوراً برلن چلے جائیں گے جہاں باغی ریزرو فوج کے ذریعے حکومت کا کنٹرول سنبھال لیں گے۔ لیکن جمعرات 20 جولائی کو جب سٹافن برگ ولف لائیر میں آئے تو بم بناتے ہوئے ان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور وہ صرف ایک بم اپنے ساتھ رکھ سکے۔ سابق فوجی وار لیمونٹ کا کہنا ہے کہ ’مجھے یاد ہے کہ سٹافن برگ کے صحت مند بازو کے نیچے ایک بریف کیس تھا۔ مگر اس کے بعد میں نے ان کی طرف نہیں دیکھا اس لیے میں نے انھیں میز کے نیچے بم رکھتے ہوئے یا تھوڑی دیر بعد کمرے سے باہر جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ تقریباً پانچ یا دس منٹ کے بعد دھماکہ ہوا۔‘ سٹافن برگ نے کمپاؤنڈ کے باہر سے دھماکہ ہوتا دیکھ لیا تھا اور وہ برلن کی طرف یہ سمجھتے ہوئے روانہ ہوگئے تھے کہ ہٹلر یقیناً قتل ہو چکے ہیں۔ مگر ایسا نہ تھا۔ دھماکے سے ذرا دیر پہلے ہی کسی نے بریف کیس کو ہٹلر سے دور رکھ دیا تھا۔ جب دھماکہ ہوا تو ہٹلر فاصلے پر تھے۔ اس طرح وہ بچ گئے مگر چار دوسرے افراد اس دھماکے میں ہلاک ہوگئے۔ وار لیمونٹ کا کہنا ہے کہ ’جب دھماکہ ہوا تو مجھے ایسا لگا جیسے میرے اوپر کوئی فانوس گر گیا ہو۔ مجھے بس یہ یاد ہے کہ ہٹلر کائٹل کی مدد سے کمرے سے باہر جا رہے تھے اور وہ زیادہ زخمی نہیں تھے۔‘’چند گھنٹوں بعد یہ واضح ہو گیا کہ ہٹلر زندہ ہیں اور باغیوں کی کوشش ناکام ہوگئی ہے۔ سٹافن برگ اور دوسرے باغیوں کو برلن سے گرفتار کر کے قتل کر دیا گیا۔‘

سٹافن برگ کی حاملہ بیوی نینا اور ان کے چار بچے اس سازش سے بالکل بے خبر تھے۔ اس رات گسٹاپو والے آئے اور برٹ ہولڈ کی ماں اور دادی کو گرفتار کر لیا۔ برٹ ہولڈ اور ان کے بہن بھائیوں کو دارالامان بھیج دیا گیا۔ جنگ کے بعد سٹافن برگ کی اہلیہ اپنے بچوں سے دوبارہ مل پائیں مگر انھوں نے دوسری شادی نہیں کی۔ بارٹ ہولڈ کا کہنا ہے ’میری والدہ کے لیے صرف میرے والد تھے اور بس۔‘ سٹافن برگ کے بیٹے برٹ ہولڈ مغربی جرمنی کی فوج میں جرنیل بنے اور آج بھی اپنے آبائی گاؤں میں رہتے ہیں۔ اُن کا کہنا ہے: ’مجھے کوئی شک نہیں کہ ہٹلر کے قتل کے منصوبے نے جرمنی کی عزت کو تاریخ میں کچھ حد تک بچایا ہے۔‘

25 اپریل 1945 کے بعد ہٹلر کی زندگی کا واحد مقصد اپنی موت کی تیاری کرنا تھا۔ انھوں نے اپنے باڈی گارڈ ہینز لنج کو فون کیا اور کہا ’میں نے خود کو گولی مار لی ہے۔ تم میری لاش کو چانسلر کے باغ میں لے جاؤ اور اسے آگ لگا دو۔ میری موت کے بعد کوئی مجھے نہ دیکھے اور نہ ہی مجھے پہچان پائے۔‘ باڈی گارڈ کو انھوں نے مزید تاکید کی کہ ’اُس کے بعد تم میرے کمرے میں واپس جاؤ اور میری وردی، میرے کاغذات، ہر وہ چیز جو میں نے استعمال کی ہے اسے اکٹھا کرو اور اس سب کو آگ لگا دو۔ صرف انٹن گراف کی ’فریڈرک دی گریٹ‘ کی آئل پینٹنگ کو ہاتھ مت لگانا۔ یہ میرا ڈرائیور میری موت کے بعد برلن سے بحفاظت باہر لے جائے گا۔‘ اپنی زندگی کے آخری ایام میں ہٹلر 50 فٹ زیر زمین بنائے گئے ایک بنکر میں رہتے تھے۔ وہ چانسلر کے باغ صرف اس وقت جاتے جب انھیں اپنے پیارے کتے ’بلونڈی‘ کو ٹہلانا ہوتا۔ اپنی زندگی کے آخری ایام میں ہٹلر صبح پانچ، چھ بجے سونے جاتے اور سہ پہر کو اٹھتے تھے۔ ہٹلر کی ذاتی معاون، ٹروڈی جنگا، آخری لمحے تک ہٹلر کے ساتھ اس بنکر میں تھیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے ایک بار کہا تھا کہ ’آخری دس دن ہمارے لیے ایک ڈراؤنے خواب کی طرح تھے۔ ہم ایک بنکر میں چھپے ہوئے تھے اور روسی فوج ہمارے قریب آ رہی تھی۔ ہم با آسانی اُن کی فائرنگ، بموں اور بندوقوں کی آوازیں سُن سکتے تھے۔ ہٹلر بنکر میں اس آس میں بیٹھے تھے کہ خدا اُن کی جان بچائے گا۔ لیکن ایک چیز جو انھوں نے پہلے ہی واضح کر دی تھی وہ یہ تھی کہ اگر وہ جنگ نہیں جیت پاتے ہیں تو وہ برلن کو کبھی نہیں چھوڑیں گے اور اپنے ہاتھوں سے خود کو گولی ماریں گے، لہٰذا ہمیں معلوم تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔‘’جب 22 اپریل 1945 کو ہٹلر نے ہم سب سے کہا کہ تم لوگ چاہو تو برلن چھوڑ کر جا سکتے ہو، اُن کی گرل فرینڈ ایوا براؤن نے سب سے پہلے کہا کہ ’تم جانتے ہوں میں تمھیں چھوڑ کر نہیں جانے والی، میں یہیں رہوں گی۔ اور میرے منھ سے بھی ایسے ہی الفاظ نکلے تھے۔‘

ساتھیوں کا دھوکہ

بشکریہ: جی این ایس پی

’ہیڈ کوارٹر سے اطلاع آئی ہے کہ ایڈولف ہٹلر نے بالشوزم کے خلاف آخری سانس تک لڑتے ہوئے آج دوپہر جرمنی کے لیے اپنی جان دے دی۔‘ یکم مئی 1945 کو رات 10:30 بجے کے قریب جرمنی میں ہیمبرگ ریڈیو نے یہ پیغام نشر کیا تھا جس میں لندن کے روزنامہ دی ٹائمز کے مطابق، ’اس شخص کی موت کی خبر دی گئی جو عملی طور پر پوری دنیا کی نظر میں مجسم برائی سمجھا جاتا تھا۔‘ جنگل کی آگ کی طرح یہ خبر پوری دنیا میں پھیل گئی۔ ہیمبرگ ریڈیو کے اعلان کے محض چند منٹ بعد، بی بی سی سے خبر نشر ہوئی: ’ہم اپنا پروگرام روک کر آپ تک یہ خبر پہنچانا چاہتے ہیں کہ جرمن ریڈیو نے ابھی اعلان کیا ہے کہ ہٹلر کی موت ہو گئی ہے۔ میں اسے دہراؤں گا: جرمن ریڈیو نے ابھی اعلان کیا ہے کہ ہٹلر کی موت ہو گئی ہے۔‘ بعد میں پتہ چلا کہ نازی بیانیہ درست نہیں تھا اور دوسری عالمی جنگ شروع کرنے کا ذمہ دار شخص یکم مئی کو نہیں بلکہ ایک دن پہلے 30 اپریل کو مرا تھا۔ اور اس کی موت کسی بہادر فوجی رہنما کی طرح لڑائی میں نہیں بلکہ انھوں نے زیر زمین پناہ گاہ میں خود کو گولی ماری تھی۔

آٹھ دہائیاں گزرنے کے بعد بھی، ہٹلر کی موت ایک معمہ ہے جو ساٹھ لاکھ یورپی یہودیوں کے قتل کا ماسٹر مائنڈ سمجھا جاتا ہے۔ بی بی سی منڈو نے تاریخی دستاویزات اور تین ماہرین کی مدد سے اس آمر کے آخری ایام کی تشکیل نو کی ہے جو ہزار سال تک قائم رہنے والی سلطنت بنانے کا خواہشمند تھا۔ 1944 تک نازی جرمنی کی تقدیر کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ مغرب میں نارمنڈی (فرانس) پر اتحادیوں کا حملہ، جنوب میں روم (اٹلی) کی آزادی اور مشرق میں سوویت فوج کی پیش قدمی اس جانب اشارہ تھا کہ جرمنی کی شکست محض کچھ وقت کی بات ہے۔ تاہم ہٹلر کسی صورت ہتھیار ڈالنے پر راضی نہ تھے۔ جرمن مؤرخ ہیرالڈ سینڈرز نے بی بی سی منڈو کو بتایا کہ ’21 نومبر 1944 کو، وہ وولفزلیر (موجودہ پولینڈ میں) سے نکلے اور بذریعہ ٹرین مغرب میں اڈلر ہورسٹ (بیلجیم اور لکسمبرگ کی سرحد کے قریب) میں واقع اپنے ہیڈ کوارٹر گئے جہاں سے انھوں نے آرڈینز کے حملے کی قیادت کی۔ ‘آپریشن کی ناکامی کے بعد ہٹلر 16 جنوری 1945 کو برلن واپس آ گئے۔ سینڈرز اس کی تصدیق کرتے ہیں جنھوں نے اپنی کتاب دی آئیٹینوری (The Itinerary) کے لیے نازی آمر کے دوروں کی مکمل تاریخ پر دو دہائیوں تک تحقیق کی ہے۔

سینڈرز لکھتے ہیں کہ اس کے بعد صرف تین مارچ کو اگلے محاذ کے دورے کے لیے ہٹلر دارالحکومت سے نکلے ورنہ مرتے دم تک انھوں نے سارا وقت برلن میں ہی گزارا۔ تاہم برلن پر اتحادیوں کی جانب سے بمباری میں اضافے کے ساتھ ہٹلر نے چانسلری کے نیچے بنے بنکر میں زیادہ وقت گزارنا شروع کر دیا۔ جرمن دارالحکومت میں واقع یہ وسیع اور شاندار رہائش گاہ انھوں نے ایک دہائی قبل تعمیر کروائی تھی۔

سینڈرز نے مزید کہا، ’24 جنوری کے بعد وہ ہمیشہ اسی پناہ گاہ میں سویا کرتے تھے۔‘ برطانوی مؤرخ تھامس ویبر نے بی بی سی منڈو کو بتایا کہ اپریل کے اوائل تک سوویت فوجیں شہر سے محض چند کلومیٹر مشرق تک پہنچ گئی تھیں اور وہاں سے توپ خانے کی مدد سے حملہ کر رہی تھی۔ اس حملے کے بعد نازی رہنما بمشکل ہی منظر عام پر آتے تھے۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف ایبرڈین کے پروفیسر اور محقق بتاتے ہیں کہ ’ہٹلر نے اپنی زندگی کا تقریباً پورا آخری ہفتہ بنکر میں گزارا، صرف 20 اپریل کو اپنی سالگرہ کے موقع پر چانسلری میں مہمانوں کا استقبال کرنے کے لیے آئے اور پھر 23 تاریخ کو باغ کی مختصر سیر کے لیے گئے جہاں ان کی آخری تصاویر لی گئیں۔‘

مختلف دستاویزات اور تحقیقات سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ہٹلر کے علاوہ ان کے قریبی رفقا بھی زیر زمین پناہ گاہ میں تھے۔ ان کی ساتھی ایوا براؤن، پارٹی سیکرٹری مارٹن بورمن، پروپیگنڈہ کے وزیر جوزف گوئبلز اور ان کا خاندان، کچھ فوجی مشیران، ان کے سیکرٹریز اور محافظوں اس گروپ میں شامل تھے جو ہٹلر کے ساتھ اس بنکر میں موجود تھے۔ ہٹلر کی سرکاری رہائش گاہ چانسلری کے کئی میٹر نیچے موجود خفیہ بنکر جسے ’فیوہرر بنکر‘ کہا جاتا ہے ایک وسیع عمارت تھی جس میں 30 ہال اور کمرے تھے۔ چانسلری کے برعکس، یہ زیادہ سجا ہوا نہیں تھا اور اس میں بمشکل کوئی فرنیچر تھا۔ چار میٹر موٹی دیواروں اور چھتوں نے اسے اتحادیوں کی بمباری کے خلاف محفوظ بنا دیا تھا جبکہ جدید وینٹیلیشن اور بجلی پیدا کرنے کا نظام اسے رہنے کے قابل بناتا تھا۔ تاہم، یہ جگہ زیادہ آرام دہ نہ تھی. برطانوی مؤرخ کیرولین شارپلز نے بی بی سی منڈو کو بتایا کہ اس بنکر کے بارے میں موجود اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک بند، سرد، اور نم جگہ تھی جہاں جنریٹروں کی وجہ سے بہت شور ہوتا تھا اور ہوا کا گزر بہتر نہ ہونے کی وجہ سے فضا میں بدبو بھی تھی۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف روہیمپٹن سے تعلق رکھنے والی پروفیسر شارپلز نے کا مزید کہنا تھا، ’جو لوگ وہاں موجود تھے انھوں نے بتایا کہ وہ کلاسٹروفوبک محسوس کرتے ہیں جیسے بہت زیادہ ہجوم ہو۔ اس کے علاوہ انھیں وقت کا بھی احساس نہیں ہوتا تھا کیونکہ مصنوعی لائٹیں ہر وقت جل رہی ہوتی تھیں۔‘

اس کے علاوہ محاذ سے ملنے والی خبریں بھی اچھی نہیں تھیں۔ سینڈرز نے مزید کہا، ’ماحول کافی اداس تھا کیونکہ سب جانتے تھے کہ جنگ ہار چکے ہیں۔‘ تاہم، ہٹلر کے معمولات میں بمشکل کوئی تبدیلی آئی تھی۔ سینڈرز کے مطابق، ہٹلر دوپہر تک سوتے، اس کے بعد دن میں دو بار اپنے جرنیلوں کے ساتھ بریفنگ میں حصہ لیتے، پھر وہ چائے پیتے اور اپنے سیکرٹریوں کو احکامات جاری کرتے۔

’سب سے بڑی چوری‘ کے پیچھے کون ہے؟

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) اپریل 2022 میں ایسٹونیا کی یونیورسٹی آف ٹارٹو کی لائبریری میں دو افراد داخل ہوئے اور وہاں موجود عملے سے آٹھ انتہائی نایاب کتابیں دکھانے کی درخواست کی۔ یہ کتابیں 19 ویں صدی کے دو عظیم ادیبوں، روسی شاعر وڈرامہ نگار الیگزینڈر پُشکن اور یوکرینی نژاد روسی ادیب نکولائی گوگول، کی تھیں۔ دونوں افراد روسی زبان بول رہے تھے اور انھوں نے لائبریری کے عملے کو بتایا کہ اُن میں سے ایک شخص دراصل امریکہ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے تحقیق کر رہا ہے اور اسی سلسلے میں انھیں یہ کتابیں پڑھنی ہیں۔ تین ماہ بعد عملے کو معلوم ہوا کہ اُن دو افراد نے جو کتابیں لائبریری سے مستعار لی تھیں اُن میں سے دو کتابیں جعلی نقول سے بدل دی گئی ہیں۔ گھبراہٹ کی حالت میں لائبریری کے ملازمین نے باقی چھ کتابوں کی بھی باریک بینی سے جانچ کی۔ حیرت انگیز طور پر وہ سب بھی اصل کتابوں کی نہایت مہارت سے تیار کی گئی نقول نکلیں، جن پر لائبریری کی مہر اور اندراجی نمبر تک موجود تھے۔ ٹارٹو لائبریری اس واردات کی اکیلی شکار نہیں بنی تھیں۔ چند ہی ہفتوں بعد دارالحکومت ٹالن کی یونیورسٹی لائبریری سے بھی دس نایاب کتابیں غائب کر دی گئیں۔ ان ابتدائی وارداتوں کے بعد اگلے 18 ماہ کے دوران روسی کلاسیکی ادب اور روسی زبان میں لکھی گئی نایاب کتابوں کی چوری کا یہ سلسلہ پورے یورپ کی لائبریریوں تک پھیل گیا۔ یہ وارداتیں بالٹک اور فن لینڈ سے لے کر سوئٹزرلینڈ اور فرانس تک ہونے لگیں۔ کہیں اصلی کتابوں کو نقول سے بدلا گیا اور کہیں وہ مکمل طور پر ہی غائب کر دی گئیں۔ اس معاملے پر قابو پانے کے لیے یورپی یونین کی ایجنسی برائے قانون نافذ کرنے والے ادارے یوروپول نے ’آپریشن پُشکن‘ کے نام سے اپنی تحقیقات شروع کیں۔ اس آپریشن کے دوران مختلف ممالک میں پولیس اہلکاروں نے کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ اب تک نو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے اور یہ سب کے سب جارجیا کے شہری ہیں۔

تسیرے کیدزے کا قانون کے ساتھ پہلا ٹکراؤ 2016 میں ہوا جب انھیں جارجیا کے تبلیسی ہسٹری میوزیم سے نایاب کتابیں چوری کرنے پر سزا سنائی گئی۔ سب سے پہلے جس شخص کو گرفتار کیا گیا وہ بیکا کیدزے تھے، جن کی عمر 48 برس ہے۔ ان پر ایک ہی وقت میں دو ملکوں، لٹویا اور ایسٹونیا، میں تین جرائم کا مقدمہ چلایا گیا اور انھیں قصوروار پایا گیا۔ ان جرائم میں ٹارٹو اور ٹالن کی لائبریریوں سے نایاب کتابوں کی چوری بھی شامل تھی۔ اس وقت بیکا کیدزے ایسٹونیا میں تین سال اور تین ماہ کی سزا کاٹ رہے ہیں اور جس جیل میں وہ قید ہیں وہاں قیدیوں کو صحافیوں سے گفتگو کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ جیل سے بات کرتے ہوئے بیکا کیدزے نے بی بی سی کو بتایا کہ انھوں نے سنہ 2008 میں نایاب کتابوں کے کاروبار یعنی انھیں خریدنے، بحال کرنے اور دوبارہ بیچنے کے کام کا آغاز کیا تاکہ اپنے گھر والوں کا پیٹ پال سکیں۔ جب بیکا کیدزے سے پوچھا گیا کہ کیا انھوں نے کتابوں کو بحال کرنے کی کوئی باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے تو ان کا کہنا تھا کہ انھوں نے سب کچھ عملی تجربے سے سیکھا ہے۔ انھوں نے کہا: ’میں کتابوں کا جادوگر ہوں۔ کسی کتاب کو ہاتھ میں لیتے ہی مجھے اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس کی قیمت کتنی ہے اور نیلامی میں اس کے کتنے دام لگ سکتے ہیں۔‘

بیکا کیدزے کا قانون کے ساتھ پہلا ٹکراؤ سنہ 2016 میں ہوا جب انھیں جارجیا کے تبلیسی ہسٹری میوزیم سے نایاب کتابیں چوری کرنے پر سزا سنائی گئی۔ اُس وقت انھوں نے جرم قبول کیا تھا اور عدالت نے ان کی سزا معطل کر دی تھی۔ تقریباً ایک سال کے اندر مجموعی طور پر 73 نایاب کتابیں جن کی مالیت تقریباً چھ لاکھ ڈالر تھی، لائبریری سے چوری ہو گئی۔ ان میں سے کچھ ملزمان آج تک پکڑے نہیں جاسکے۔، تصویر کا کیپشنتقریباً ایک سال کے اندر مجموعی طور پر 73 نایاب کتابیں جن کی مالیت تقریباً چھ لاکھ ڈالر تھی، لائبریری سے چوری ہو گئیں۔ اکتوبر 2023 میں ایک نوجوان جوڑا وارسا یونیورسٹی کی لائبریری کے ریڈنگ روم میں بیٹھا تھا: نوجوان مرد نے سیاہ بیس بال کیپ پہنی ہوئی ہے اور اس کے ساتھ ایک سرخ بالوں والی خاتون تھیں۔ وہ پرانی کتابیں کھنگال رہے ہیں اور اس دوران ایک لمحہ ایسا بھی آتا ہے جب وہ مرد اپنی ساتھی کے گال پر بوسہ دیتا ہے۔ یہ سب کچھ لائبریری کی نگرانی والے کیمرے میں محفوظ ہو گیا۔

یہ نوجوان مرد بیکا کیدزے کا بیٹا، میٹ تھا اور خاتون میٹ کی بیوی آنا گوگولادزے۔ بعد میں دونوں کو تقریباً ایک لاکھ ڈالر مالیت کی کتابیں چوری کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا اور سزا دی گئی۔ یونیورسٹی کے پاس سویت دور سے پہلے اور بعد کی کتابوں کا ایک بہت بڑا مجموعہ ہے۔ یہ اشاعتیں 1944 میں وارسا میں ہونے والی بغاوت (جب لائبریری کی عمارت جل گئی تھی) کے دوران بھی محفوظ رہ گئیں۔ یونیورسٹی کے پروفیسر ہیرونیم گرالا نے بی بی سی کو بتایا: ’ہم وہ نسل ہیں جو اچھی طرح جانتی تھی کہ کسی نے کبھی یہ کتابیں ہمارے لیے بچائی تھیں۔‘ تقریباً ایک سال کے اندر مجموعی طور پر 73 نایاب کتابیں جن کی مالیت تقریباً چھ لاکھ ڈالر تھی، لائبریری سے چوری ہو گئی۔ ان میں سے کچھ ملزمان آج تک پکڑے نہیں جاسکے۔ پروفیسر گرالا نے میڈیا کو بتایا: ’یہ دوسری عالمی جنگ کے بعد کی سب سے بڑی چوری ہے۔ یہ بالکل ایسے ہے جیسے کسی تاج سے جواہرات نکال دیے جائیں۔‘

ماہرین کے مطابق بنیادی طور پر مہر کی مدد سے یہ شناخت کی جاسکتی ہے کہ کوئی کتاب چوری ہوئی ہے۔ تاہم ایسا ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا۔، تصویر کا کیپشنماہرین کے مطابق بنیادی طور پر مہر کی مدد سے یہ شناخت کی جاسکتی ہے کہ کوئی کتاب چوری ہوئی ہے۔ تاہم ایسا ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا۔ لائبریری کے عملے کو فوری طور پر کتابوں کے بدلنے کا پتہ نہیں چلا۔ پروفیسر ہیرونیم گرالا نے بی بی سی کو بتایا: ’کتاب پر کوڈ موجود ہے، شیلف میں اسی سائز کی کتاب موجود ہے اور کوئی خالی جگہ نہیں ہے۔‘ انھوں نے مزید کہا ’اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ چور جو ابتدا میں یہاں آئے، وہ مخصوص کتابوں کے لیے آئے تھے اور اچھی طرح تیاری کر کے آئے تھے۔ بظاہر انھوں نے اعلیٰ معیار کی نقول تیار کی تھیں۔‘ پروفیسر گرالا نے یہ بھی نشاندہی کی کہ لائبریری کی حالیہ اصلاحات (خاص طور پر نایاب اور پرانی کتابوں کے کم نگرانی والے استعمال کی اجازت) چوریوں کے اضافے میں کردار ادا کر سکتی ہیں۔ یہ اصلاحات اصل میں قارئین کے لیے کتابوں کی رسائی کو زیادہ آسان بنانے کے لیے متعارف کروائی گئی تھیں۔ روایتی طور پر دنیا بھر کی تمام لائبریریاں کتابوں پر مہر لگاتی ہیں۔ مہر کا سائز ملک اور لائبریری کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے۔ نایاب کتابوں کے ماہر اور مجموعہ نگار پیوٹر ڈروژنین کے مطابق روس میں کتابوں پر ’بہت مضبوط سی مہر‘ لگانے کی روایت ہے۔ ماہرین کے مطابق بنیادی طور پر مہر کی مدد سے یہ شناخت کی جاسکتی ہے کہ کوئی کتاب چوری ہوئی ہے۔ تاہم ایسا ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا۔ بعض اوقات لائبریریاں اضافی کاپیوں کو فروخت کر دیتی ہیں جیسا کہ سویت دور میں جگہ کی کمی کی وجہ سے ہوتا تھا۔ اور ایسا تب بھی ہو سکتا ہے جب لائبریری کو بند یا تحلیل کر دیا گیا ہو جیسا کہ پیریسترویکا کے دوران کئی لائبریریوں کے ساتھ ہوا۔ ڈروژنین کے مطابق 19 ویں صدی یا اس سے پہلے کی کتابوں کی اصل مہر کی شناخت کرنا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔

وہ کہتے ہیں ’اگر مہر 18 ویں یا 19 ویں صدی کی ہے تو ہمیں نہیں معلوم کہ کتاب کے ساتھ کیا ہوا۔ ہاں یہ کاپی لائبریری سے آئی ہے لیکن یہ کیسے باہر نکلی، کوئی نہیں جانتا۔ ’مہر کو کیمیائی طور پر ہٹایا جا سکتا ہے یا کتاب کے پرانے صفحات کو نئے صفحات سے بدل کر پرانے کاغذ پر پرنٹ کیا جا سکتا ہے۔ ایسے تبدیلیاں صرف ماہرین یا مجموعہ نگار ہی دیکھ پاتے ہیں۔ شاذ و نادر ہی ایسا ہوتا ہے کہ لائبریری کی کوئی پرانی کتاب مہر سے خالی ہو اور اس کی وجہ شاید یہ ہو سکتی ہے کہ وہ لائبریری کے مجموعے میں اس وقت آئی ہو جب تمام کتابوں پر مہر لگانے کی روایت شروع نہیں ہوئی تھی۔ ڈروژنین کے مطابق مہنگی کتابوں کے خریدار اس خریداری کو ایک وطن پرستی کے عمل کے طور پر دیکھتے تھے۔، تصویر کا کیپشنڈروژنین کے مطابق مہنگی کتابوں کے خریدار اس خریداری کو ایک وطن پرستی کے عمل کے طور پر دیکھتے تھے۔

باقیات

بقیہ 1

کے باوجود صورتحال قابو میں ہے اور گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ان کا کہنا تھا کہ انتظامیہ کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔یو این آئی

بقیہ 2

چاہیے۔''عمر عبداللہ نے حفاظتی انتظامات کے حوالے سے مرد و خواتین پولیس اہلکاروں کی نمایاں موجودگی کو یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ لوگوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہو اور کسی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔ اُنہوں نے حساس علاقوں میں خواتین پولیس کی معقول تعیناتی کی ہدایت بھی دی۔اُنہوں نے محکمہ بجلی کو ہدایت دی کہ عید میلاد کے موقعہ پر بلاتعطل بجلی فراہم کی جائے اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے جنریٹروں کو تیار رکھا جانا چاہیے۔وزیر اعلیٰ نے صفائی ستھرائی کے حوالے سے بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ نئے موبائل ٹوائلٹ یونٹوں کا استعمال کیا جائے،صفائی عملے کی مستقل تعیناتی کو یقینی بنایا جائے اور درگاہ کے اردگرد صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔اُنہوں نے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ڈی واٹرنگ پمپوں، ایمبولینس، فائر ٹینڈرز، ہیلتھ کلینک اور سینڈ بائی ہسپتالوں کو ہمہ وقت تیار رکھنے کی ہدایت دی۔اُنہوں نے رضا کار تنظیموں اور این جی اوز کی سرگرمیوں کو منظم طریقے سے انجام دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ کھانے، پانی اور دیگر خدمات فراہم کرنے والے کیمپ متعین جگہوں پر لگائے جائیں تاکہ رش اور آمدورفت میں رُکاوٹ پیدا نہ ہو۔عمر عبداللہ نے یہ بھی ہدایت دی کہ صرف حضرت بل ہی نہیں بلکہ شہر کے دیگر اہم زیارت گاہیں جیسے جناب صاحب صورہ، آثار شریف کلاشپورہ اور دیگر اہم مذہبی مقامات پر بھی یکساں اِنتظامات کئے جائیں تاکہ تمام عقیدت مندوں کو یکسان سہولیات اور حفاظتی اقدامات میسر ہوں۔اُنہوں نے پینے کے صاف پانی کی وافر فراہمی کو یقینی بنانے اور پبلک ٹرانسپورٹ کی مناسب دستیابی پر بھی زور دیا۔ اِس کے علاوہ فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کو کھانے پینے کی اشیاء کے معیار اور حفظانِ صحت کو برقرار رکھنے کے لئے باقاعدہ چیکنگ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اِس سے قبل ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر، ایس ایس پی سری نگر اور محکموں کے سربراہان نے وزیر اعلیٰ کو بجلی، صحت، اَدویات، پیرا میڈیکس، موبائل صفائی یونٹوں اور پارکنگ سہولیات سمیت کئے گئے اِنتظامات کے بارے میں جانکاری دی۔ میٹنگ میں مشیر وزیر اعلیٰ ناصر اسلم وانی، رُکن قانون ساز اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات اور اُمور صارفین، کمشنر ایس ایم سی، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، سپرانٹنڈنگ اِنجینئر آر اینڈ بی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، ایس ڈِی ایم ایسٹ، سی ایم او سری نگر، تحصیل دار خانیار، نارتھ، اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی، ٹریفک، پی ایچ اِی، پی ڈی ڈِی، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، دیگر لائن ڈیپارٹمنٹوں کے افسران، تحصیل دار جموں وکشمیر وقف بورڈ اور مختلف زیارت گاہوں کے منتظمین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج دِن کے آغاز میں حضرت بل درگاہ کا دورہ کیا اور عید میلاد النبیؐ کی آئندہ تقریبات کے سلسلے میں کئے جارہے اِنتظامات کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران عمر عبداللہ نے درگاہ اِنتظامیہ، وقف بورڈ کے حکام اور ضلعی اِنتظامیہ کے افسران سے ملاقات کی اور صفائی، بجلی، پانی، صحت سہولیات اور آگ سے تحفظ کے حوالے سے کئے گئے اقدامات پر جانکاری حاصل کی۔

بقیہ 3

نے مزید کہا کہ اِنتظامیہ اس ہنگامی صورتحال سے نمٹنے میں مکمل طور پر مصروف ہے۔اِسی لئے تمام طے شدہ میٹنگیں 5 ستمبر 2025ء تک موخر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 4

برسوں میں یہ پہلا دورہ ہے جو مکمل طور پر دوطرفہ تعلقات کے لیے وقف ہے۔ 2014 میں عہدہ سنبھالنے کے بعد سے یہ وزیر اعظم کا جاپان کا آٹھواں دورہ ہے۔ اس سے جاپان کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے دائرہ کار اور خواہشات میں گزشتہ دہائی کے دوران مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ اب اس میں تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سلامتی، سائنس اور ٹیکنالوجی، انفراسٹرکچر اور نقل وحرکت، عوام سے عوام کے رابطے اور دونوں فریقوں کے درمیان ثقافتی تعلقات شامل ہیں۔ جاپان طویل عرصے سے ہندوستان کا قابل اعتماد اور قابلِ بھروسہ دوست رہا ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ دونوں ایشیائی ممالک کے درمیان دو طرفہ تجارت نے سال 2023-24 میں نئی بلندیوں کو چھولیا، جو 22.8 بلین ڈالر تک پہنچ گئی۔ ہندوستان سے جاپان بھیجی جانے والی اشیاء میں کیمیکل، گاڑیاں، ایلومینیم اور سی فوڈ شامل ہیں جب کہ ہندوستان جاپان سے مشینری، اسٹیل، تانبہ وغیرہ درآمد کرتا ہے۔ جاپان ہندوستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کرنے والا پانچواں بڑا ملک ہے۔ جاپان نے 2023-24 میں ہندوستان میں 3.1 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کر کے ہندوستان کو ایک طویل مدتی سرمایہ کاری کی منزل کے طور پر رکھا ہے۔ اس کے نتیجے میں، تقریباً 1400 جاپانی کمپنیاں ہندوستان میں کامیابی سے کام کر رہی ہیں جبکہ 100 سے زیادہ ہندوستانی کمپنیاں جاپان میں کام کر رہی ہیں۔ ہندوستان میں جاپان کی سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ گزشتہ دو برسوں میں 170 سے زیادہ معاہدے اور 13 بلین ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری ہندوستانی معیشت پر جاپان کے گہرے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے ابھرتے ہوئے کلیدی شعبوں میں سیمی کنڈکٹرز، اسٹارٹ اپس، صاف توانائی، رئیل اسٹیٹ، ایرو اسپیس اور مہارت کی ترقی شامل ہیں۔ سرمایہ کاری کی اس توسیع سے ہندوستان کی طویل مدتی اقتصادی صلاحیت پر جاپان کے یقین کو تقویت ملتی ہے۔ ہندوستانی چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے جاپان کی سرمایہ کاری سے خاص طور پر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جاپانی کمپنیاں ٹوکیو الیکٹران اور فیوجی فلم، ٹویوٹا اور سوزوکی، فیوجٹسو ان کاروباری اداروں کی ترقی میں مدد کر رہی ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان یہ باہمی شراکت داری اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ میک ان انڈیا، میک فار دی ورلڈ کا خواب پورا ہوگا۔ جاپان اپنے سبز توانائی کے منصوبوں کے ذریعے ہندوستان کی دیہی معیشت کو براہ راست بااختیار بنا رہا ہے۔ جاپانی کمپنی سوجٹز کارپوریشن، انڈین آئل کے ساتھ شراکت میں 30 بایوگیس پلانٹس لگانے کے لیے 395 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ اس اقدام سے ہندوستانی کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور صاف توانائی کے شعبے میں بھی ایک بڑی پیش رفت ہوگی۔ مزید برآں، سوزوکی موٹر کارپوریشن، نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ اور مقامی ڈیری کوآپریٹیو کے ساتھ مل کر، بایوگیس کی ایک پہل شروع کر رہے ہیں جو کاربن کے اخراج کو کم کرے گی، دیہی ملازمتیں پیدا کرے گی اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرے گی۔ اپنی نوعیت کے پہلے تعاون میں، ہندوستان اور جاپان نے گزشتہ پانچ برسوں میں پانچ لاکھ ہندوستانیوں اور جاپانیوں کا تعلیم، انٹرن شپ اور روزگار کے ذریعے تبادلہ کیا ہے۔ ہندوستان-جاپان شراکت داری نہ صرف معیشتوں بلکہ علاقائی سلامتی اور لچک کو بھی تشکیل دے رہی ہے۔ یہ حقیقت علاقائی اور عالمی تناظر میں واضح طور پر نظر آتی ہے۔ ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی اور انڈو پیسفک اوشین انیشیٹو اور جاپان کا فری اینڈ اوپن انڈو پیسفک آپس میں گہرا تعلق ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کواڈ، انٹرنیشنل سولر الائنس، ڈیزاسٹر ریزیلینٹ انفراسٹرکچر کولیشن جیسے کثیر جہتی فورمز تک پھیلا ہوا ہے۔ ہندوستان اور جاپان کے درمیان دفاعی محاذ پر بھی گہرا تعاون ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان اہم معاہدوں میں سیکورٹی تعاون پر مشترکہ اعلامیہ((2008، دفاعی تعاون اور تبادلے پر مفاہمت کی یادداشت ((2014، معلومات کے تحفظ کا معاہدہ ((2015، سپلائی اور خدمات کی باہمی فراہمی کا معاہدہ وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وزرائے خارجہ کی اسٹریٹجک ڈائیلاگ اور ٹو پلس ٹو وزارتی مذاکرات نے باہمی تعلقات کو نئی توانائی بخشی۔ آسام، مدھیہ پردیش، میگھالیہ اور تلنگانہ کے وزرائے اعلیٰ نے سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے 2025 میں جاپان کا دورہ کیا۔ یو این آئی،

بقیہ 5

کا معائنہ کرتے ہوئے کہا: 'یہ نقصان بہت بڑا ہے، اس کو ایک دن میں درست نہیں کیا جاسکتا۔ وقت لگے گا لیکن ہم عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ حکومت مکمل طور پر متاثرہ خاندانوں کی مدد کرے گی اور ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جائے گا۔' انہوں نے مزید کہا کہ یہ دورے محض فوٹو کھچوانے یا ٹی آر پی بڑھانے کے لیے نہیں بلکہ عوامی مسائل کا قریب سے جائزہ لینے اور ان کے فوری حل کی نیت سے کیے جارہے ہیں۔ چودھری کے بقول، بنیادی مقصد متاثرین کو ریلیف پہنچانا اور پل پر ٹریفک کو جلد بحال کرنا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ عمر عبداللہ نے بدھ کو شہر کا دورہ کیا تھا جبکہ وہ آج یہاں پہنچے ہیں تاکہ عوام کو یہ پیغام دیا جاسکے کہ حکومت ہر وقت ان کے ساتھ ہے۔ انہوں نے مزید یقین دہانی کرائی کہ اگر مرکزی حکومت سے اضافی تعاون درکار ہوا تو باضابطہ طور پر درخواست کی جائے گی۔ یاد رہے کہ گزشتہ چند دنوں کی شدید بارشوں نے جموں خطے کے کئی علاقوں میں تباہی مچائی ہے، دریا اور ندی نالے ابل پڑے ہیں اور کئی اہم پل، سڑکیں اور مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ یو این آئی

بقیہ 6

معاملے کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا ایک بار جب ہم موجودہ صورتحال سے باہر آجائیں گے، ہم ایک مناسب مٹیگیشن پلان تیار کریں گے تاکہ اس طرح کے بحرانوں کا اعادہ نہ ہو۔ ناصر اسلم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بذات خود اس صورتحال کی نگرانی کر رہے ہیں اور انہوں نے یہ معاملہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کے ساتھ بھی اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پہلے ہی اعلیٰ سطح پر بات کر چکے ہیں، اور فالو اپ کیا جا رہا ہے، ریلیف اور بحالی ہماری فوری ترجیحات ہیں۔ اپوزیشن کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ان کا کہنا تھا: یہ لوگ سستی سیاست کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: ان کو تعمیری تنقید کرنی چاہئے اور تنقید برائے تنقید سے اجتناب کرنا چاہئے، ان کی منفی سیاست کی وجہ سے لوگوں نے ان کو مسترد کیا ہے۔ قیدیوں کے معاملے پر مسٹر وانی نے کہا کہ کچھ لیڈر اسے صرف سیاسی فائدے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اپوزیشن سنجیدہ تھی تو انہیں بی جے پی کے ساتھ اتحاد کرتے وقت آواز اٹھانی چاہئے تھی اور کم از کم انہیں یہ مطالبہ کرنا چاہئے تھا کہ قیدیوں کو جموں وکشمیر کی جیلوں میں منتقل کیا جائے تاکہ وہ ان کے خاندانوں کے قریب ہوں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ فیصلہ بالآخر حکومت ہند کے پاس ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جن لوگوں نے طویل عرصہ جیلوں میں گذارا ہے، وہ غور کے مستحق ہیں۔ یو این آئی

بقیہ 7

انہیں للکارا اور واپس جانے کو کہا تاہم انہوں نے نہیں مانا اور اس پار داخل ہونے کی مسلسل کوشش کی جس کے بعد فوجیوں کو فائرنگ کا سہارا لینا پڑا اور فائرنگ واقعہ میں دونوں دراندازوں کو ہلاک کیا گیا۔ فوج کے چنار کور نے ایکس پر ایک پوسٹ میں اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا "ممکنہ دراندازی کی کوشش کے بارے میں جموں کشمیر پولیس کی طرف سے فراہم کردہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر، فوج اور جموں کشمیر پولیس نے گریز سیکٹر میں مشترکہ آپریشن شروع کیا تھا"۔ انہوں نے کہا "الرٹ فوجیوں نے مشتبہ سرگرمی دیکھی اور چیلنج کیا، جس کے نتیجے میں دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کردی"۔ فوج نے کہا "فوجیوں نے موثر فائرنگ کا جواب دیا، دو دہشت گردوں کو ہلاک کردیا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ کنٹرول لائن پر تلاشی آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 8

کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طبی لوازمات کی ادائیگی کے بعد نعش کو آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے لواحقین کے سپرد کیا گیا۔ ادھر سرینگر میں ڈل جھیل کے گھاٹ نمبر 8 میں ایک شخص بے ہوش پایا گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر اسے اسپتال منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ شہری کی شناخت شبیر رفیق موچی ساکن تجار محلہ نوہٹہ سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کردی ہے۔

بقیہ 9

متاثر ہونے کے بعد لیا گیا۔ صوبائی کمشنر جموں کے 'ایکس' ہینڈل پر کہا گیا کہ پھنسے ہوئے سیاحوں کی مدد کے لیے ایک خصوصی ٹرین جموں سے دہلی کے لیے آج صبح 11:30 بجے روانہ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مسافر جموں، کٹھوعہ اور راستے میں دوسرے اسٹاپس سے ٹرین میں سوار ہو سکتے ہیں۔ بتادیں کہ جموں صوبے میں کئی راستوں پر پانی جمع ہونے، لینڈ سلائیڈنگ اور سڑکوں کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے ٹریفک کی نقل وحمل متاثر ہوئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹریفک بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں، اور موسمی حالات میں بہتری کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔

بقیہ 10

مندوں کے مطابق، خوجہ دگر کا یہ دن وادی بھر میں ایک منفرد سماجی اور مذہبی اہمیت رکھتا ہے۔ اس موقع پر لوگ نئے کپڑے زیب تن کرتے ہیں، مہمانوں کو مدعو کرتے ہیں اور اپنے آباواجداد کی روایتوں کو تازہ کرتے ہیں۔ ایک عمر رسیدہ عقیدتمند غلام قادر ڈار نے یو این آئی کو بتایا: 'ہمارے بزرگ کہا کرتے تھے کہ خوجہ دگر صرف نماز کا موقع نہیں بلکہ اتحاد، میل جول اور محبت کا دن ہے، لوگ اس کو عید کی طرح مناتے ہیں'۔ عرس مبارک کی مناسبت سے گزشتہ رات آستانہ عالیہ میں درود و اذکار اور قرآن خوانی کا سلسلہ جاری رہا۔ آج نماز عصر کے بعد خانقاہ فیض پناہ نقشبند صاحب (رح) میں ختمات المعظمات اور خصوصی دعاؤں کا اہتمام بھی کیا گیا، جس دوران وادی میں امن و سلامتی، بھائی چارے اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ انتظامیہ کی جانب سے بھی زائرین کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ ٹریفک پولیس نے متبادل روٹس فراہم کیے جبکہ مقامی انجمنوں اور نوجوانوں نے جگہ جگہ زائرین کی راہنمائی کے لیے والنٹیئر خدمات انجام دیں۔ خواجہ بہاو الدین نقشبند (رح)، جو سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم صوفی بزرگ مانے جاتے ہیں، کی تعلیمات وادی کشمیر میں روحانیت اور انسانی اقدار کی ترویج میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کے سالانہ عرس کے موقع پر ہر سال ہزاروں کی تعداد میں لوگ جمع ہوکر اپنے عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہیں اور روحانی فیض حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

بقیہ 11

کا انتظار کر رہے ہیں لیکن ابھی تک بحالی کا کوئی واضح عندیہ نہیں ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نہ تو مناسب رہائش میسر ہے اور نہ ہی بنیادی سہولیات۔ انتظامیہ کو چاہیئے کہ فوری طور پر ریسکیو اور امدادی انتظامات کرے۔ ٹریفک پولیس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مغل روڈ اور سونہ مرگ-گمری روڈ پر ٹریفک ایڈوائزری کے مطابق چل رہا ہے اور لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ لین ڈسپلن کی پابندی کریں تاکہ غیر ضروری بھیڑ اور جام سے بچا جاسکے۔ تاہم، ٹریفک حکام نے واضح کیا کہ جموں-سرینگر قومی شاہراہ فی الحال ادھم پور کے جکھانی اور چنانی کے درمیان شدید نقصان کی وجہ سے ٹریفک کے لئے بند ہے اور کسی کو بھی شاہراہ پر سفر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ انتظامیہ کے مطابق شاہراہ پر ملبہ ہٹانے اور مرمت کا کام جاری ہے، تاہم بارشوں اور زمین کھسکنے کے نئے واقعات اس کام کو متاثر کر رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر بحالی کے کام کو تیز کیا جائے تاکہ درماندہ مسافروں اور ٹرک ڈرائیوروں کو ریلیف مل سکے اور وادی کی اشیائے خوردونوش کی سپلائی بھی متاثر نہ ہو۔

بقیہ 12

پانی جمع ہوگیا ہے، نشیبی علاقوں میں سیلاب آ گیا ہے، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے خطرات اور سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے جس نے اسکولوں میں طلبا کی حاضری کو ناممکن بنا دیا ہے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ والدین اور سول سوسائٹی کی جانب سے متعدد درخواستیں بھی موصول ہوئی ہیں، جن میں طلبا کی حفاظت کے لیے اسکول بند رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لہذا جموں صوبے کے تمام سرکاری اور پرائیویٹ اسکول 30 اگست 2025 تک بند رہیں گے۔ اداروں کے سربراہان کو کہا گیا ہے کہ وہ جہاں بھی ممکن ہو وہاں 9ویں سے 12ویں جماعت کے طلبا کے لیے آن لائن کلاسز کی فزیبلٹی کا جائزہ لیں اور کلاسز دوبارہ شروع ہونے سے پہلے کلاس روموں کی مکمل صفائی وستھرائی اور حفاظتی معائنے کو یقینی بنائیں۔ ڈائریکٹوریٹ نے زور دیا کہ چیف ایجوکیشن آفیسرز اور اسکولوں کے سربراہوں کو اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر سختی سے عمل کرنا چاہیے اور اسکولوں کو دوبارہ کھولنے سے پہلے مقامی انتظامیہ سے مشورہ کرنا چاہیے۔ والدین اور طلباء سے کہا گیا ہے کہ وہ مزید اپ ڈیٹس کے لیے آفیشل کمیونیکیشن چینلز سے رابطے میں رہیں۔

بقیہ 13

میں زبردست آگ لگ گئی جس سے 6 رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا اور 8 افراد زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ کشتواڑ میں بدھ کو دیر رات ایک رہائشی علاقے میں واقع ایک رہائشی مکان میں آگ نمودار ہوگئی، جس نے نزدیکی مکانات کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ انہوں نے بتایا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں نے مقامی رضا کاروں کیساتھ بچا؟ کارروائی شروع کی اور کافی مشقت کے بعد ہولناک آگ پر قابو پالیا گیا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ضلع اسپتال کشتواڑ ڈاکٹر یودھویر سنگھ نے بتایا کہ زخمیوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان میں سے 4 کی حالت تشویشناک ہے اور انہیں بعد میں گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ بھیج دیا گیا۔ ڈاکٹر یودھویر سنگھ نے کہا کہ آگ لگنے کے واقعے میں زخمی ہونے والے 8 افراد کو کشتواڑ کے ضلع اسپتال میں لایا گیا تھا۔ ان میں سے 4 شدید زخمی ہیں جنہیں بہتر علاج کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈا بھیج دیا گیا ہے۔

بقیہ 14

لوگ بارش سے نہیں، سرکار کی غفلت سے زیادہ خوفزدہ ہیں۔

بقیہ 15

کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ لوگ ایندھن کی دستیابی، تقسیم کے شیڈول اور ہنگامی صورتحال سے باخبر رہ سکیں۔ انہوں نے آئل کمپنیوں کو ہدایت دی کہ جموں میں کم ازکم 15 روز کا اسٹاک ڈپو سطح پر اور 10 روز کا اسٹاک ریٹیل سطح پر رکھا جائے جبکہ کشمیر وادی میں ڈپو پر 20 روز اور ریٹیل پر 15 روز کا اسٹاک لازمی بنایا جائے۔ ساتھ ہی، پنجاب سے آنے والی ریلوے ریکوں کو ترجیحی بنیاد پر نکالنے کی ہدایت دی تاکہ بروقت سپلائی متاثر نہ ہو۔ مزید برآں، ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ کو کہا گیا کہ پھنسے ہوئے گاڑیوں کی نقل وحرکت پر فوری کارروائی کریں اور سامان کی ترسیل کو یقینی بنائیں۔ جبکہ رام بن، ادھم پور، راجوری، پونچھ اور کشتواڑ کے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے علاقوں میں اسٹاک کی دستیابی پر سخت نگرانی رکھیں۔ میٹنگ کے دوران ریاستی کوآرڈی نیٹر نے آگاہ کیا کہ بجالتہ میں ایک کامن یوٹیلیٹی فیسلٹی (CUF) قائم کی جا رہی ہے جس کی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ایک لاکھ کلو لیٹر ہوگی اور یہ دسمبر 2025 تک فعال ہوجائے گی۔

بقیہ 18

یاد رکھا جائے گا اور ان کی عزت کی جائے گی۔ ڈی جی پی ایس ایف اور تمام رینک ان کے اہل خانہ سے گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

بقیہ 19

29 اگست کو پورے جموں وکشمیر میں موسم کی صورتحال مزید بہتر ہوگی۔ یو این آئی

بقیہ 20

پر بحال کرنے کے لئے تیز اور مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ تمام شگافوں اور کمزور مقامات کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے تاکہ اہم آبپاشی کے انفراسٹرکچر کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ جاوید رانا نے کہا، ''ہمیں اپنے اہم آبی وسائل کے بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے لئے فوری اقدام کرنا ہوگا۔ فیلڈ عملہ مستعد اور چوکنا رہے تاکہ زمینی سطح پر درپیش مسائل کو بروقت حل کیا جا سکے۔ کسی بھی صورت میں چوکسی میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔'' اُنہوں نے بحالی کے کاموں کی تفصیلی رپورٹس طلب کیں اور افسران کو ہدایت دی کہ مسائل کا حل موقعہ پر ہی یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے حفاظتی اقدامات کے مؤثر عمل آوری کے لئے بین المحکمانہ کوآرڈی نیشن کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ وزیر نے مکمل سرکاری تعاون کی یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ تمام ضروری کاموں کی بروقت تکمیل کے لئے مناسب وسائل اور اَفرادی قوت فراہم کی جائے گی۔

بقیہ 21

یقین ظاہر کیا کہ یہ دونوں کتابیں اردو ادب کے فروغ اور وسعت میں اہم سنگِ میل ثابت ہوں گی۔ اُنہوں نے ادب کے فروغ کے لئے اُن کی کاوشوں کو سراہا اور اردو زبان کی پرورش و بقا کے لئے ایسی تخلیقات کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ 22

ہدایت دی کہ وہ پانی کے ٹینکروں کی بروقت تعیناتی کو یقینی بنائیں تاکہ مکینوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جاسکے۔ جاوید رانا نے اِس بات پر زور دیا کہ کسی بھی متاثرہ علاقے میں کوئی بھی گھر اِس نازک وقت میں صاف اور محفوظ پانی تک رسائی سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ اُنہوں نے مرمتی کاموں کو تیز کرنے اور ٹینکروں یا متبادل ذرائع سے فراہم کئے جانے والے پانی کے معیار کی نگرانی کے لئے بھی خصوصی ہدایات جاری کیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوام کے ساتھ اس مشکل وقت میں شانہ بہ شانہ کھڑی ہے اور تمام بنیادی سہولیات کی جلد از جلد بحالی کے لئے پُرعزم ہے۔ جائزہ میٹنگ میں کمشنر میونسپل کارپوریشن جموں، چیف اِنجینئر جل شکتی (پی ایچ اِی) جموں، سپرانٹنڈنگ اِنجینئر جل شکتی (پی ایچ اِی) جموں، سپرانٹنڈنگ اِنجینئر جل شکتی (میکینیکل) جموں، جل شکتی (پی ایچ اِی) جموں ضلع کے تمام ایگزیکٹیو اِنجینئروں اور ایگزیکٹیو اِنجینئر گراؤنڈ واٹر جموں ڈویژن نے شرکت کی۔ محکمانہ اَفسران نے وزیر جاوید احمد رانا کو خدمات کی بحالی میں درپیش چیلنجوں، مختلف ڈویژنوں میں ہونے والے نقصانات کے تخمینے اور موجودہ بحران سے نمٹنے کے لئے کئے گئے ہنگامی اَقدامات سے آگاہ کیا۔ کمشنر میونسپل کارپوریشن جموں نے بھی وزیر موصوف کو شہری سطح پر کی گئی کوششوں اور مختلف اِداروں کے درمیان رابطہ کاری کے بارے میں بریف کیا۔ وزیر جاوید رانا نے فیلڈ عملے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اَفسران پر زور دیا کہ وہ مشن موڈ میں کام کریں، مقامی اِنتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں اور عوام کو باقاعدہ اَپ ڈیٹس کے ذریعے آگاہ رکھیں۔

بقیہ 23

مٹی اور پتھروں کی فراہمی کے لیے کان کنی کے مقامات کی نشاندہی کریں اور اجازت نامے فراہم کریں۔ میٹنگ کے دوران بی آر او، این ایچ آئی ڈی سی ایل، این ایچ اے آئی اور پی ڈبلیو ڈی کے متعلقہ افسران نے اپنی اپنی ایجنسیوں کے تحت چل رہے بڑے منصوبوں کی تازہ صورتحال پیش کی۔ ڈویژنل کمشنر نے عملدرآمدی ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ اجازت ناموں اور دیگر معاملات کو تیزی سے نمٹائیں تاکہ قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ اسی دوران، انہوں نے ہدایت دی کہ رنگ روڈ منصوبوں کے تحت زیادہ فنڈ حاصل کرنے والے اضلاع سے ریاستی فنڈز کو دیگر اضلاع، خاص طور پر بڈگام اور بارہ مولا، میں منتقل کیا جائے۔

بقیہ 24

کمپلیکسز، کھاد بنانے کے گڑھے، ساک پٹس، کچرا علیحدہ کرنے کے شیڈز اور ویسٹ مینجمنٹ یونٹس کی تعمیر وعمل آوری کی رفتار بڑھانے پر زور دیا تاکہ دیہی گھروں کو حقیقی فائدہ پہنچایا جا سکے، خاص طور پر ان اضلاع میں جہاں تکمیل کی شرح کم ہے۔ انہوں نے سخت دستاویزی عمل، شفافیت اور ضلعی سطح پر روزانہ پیش رفت کی نگرانی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل ایس بی ایم-جی کے مقاصد کے حصول کے لیے نہایت اہم ہے۔ سیکرٹری نے گھریلو بیت الخلا کی تعمیر میں کمی کو دور کرنے اور عوامی درخواستوں کو جلد نمٹانے کی ہدایت دی تاکہ ہر مستحق گھرانے تک صفائی کی سہولیات پہنچ سکیں۔ گوبردھن اسکیم کے حوالے سے انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ بایوگیس منصوبوں کی جلد پیش رفت کے لیے عملی رکاوٹوں کو دور کریں۔ سوچھ سرویکشن گرامین 2025 کے سلسلے میں سیکرٹری نے ڈیجیٹل تصدیق کے لیے دستاویزات کو مضبوط بنانے اور شواہد اپ لوڈ کرنے پر زور دیا تاکہ تمام اثاثہ جات قومی معیار کے مطابق درست طور پر نقشے پر لائے جا سکیں۔ ایس بی ایم-جی 0.3 کے خدوخال بیان کرتے ہوئے انہوں نے کلسٹر پر مبنی کچرا مینجمنٹ، ویسٹ ٹو انرجی، بایوچار جیسی جدید ٹیکنالوجی اور پلاسٹک ری سائیکلنگ کے لیے پی پی پی ماڈلز اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے جغرافیائی حالات کے مطابق پائیدار فنڈنگ میکانزم اور مضبوط نظاموں کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ دیہی صفائی کو پائیدار، مساوی اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے منریگا اسکیم کے ساتھ اشتراک، ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی اور بہتر عمل درآمد نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسٹیبلائزیشن تالابوں اور پلاسٹک ویسٹ یونٹس جیسے اثاثوں کے مؤثر انتظام کے لیے تربیت اور تکنیکی معاونت فراہم کی جائے۔ میٹنگ میں ڈی جی رورل سینیٹیشن نے ایس بی ایم-جی کے تحت ہونے والی پیش رفت اور درپیش مشکلات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی، جس میں کمیونٹی سینیٹری کمپلیکسز، پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس، گرے واٹر سسٹمز، ڈیواٹس، ساک پٹس اور گوبردھن پلانٹس جیسے اثاثہ جات شامل تھے۔

□□□□□

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

FRESH NOTICE INVITING E-TENDER (CIVIL WORKS)

Fresh NIT No: 34 /R&B of 2025-26 Dated: 25-08-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of comp -letion	M.H of Account	Class of Contr -actor	Project Authority	Ten -der call
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1	Development of Chuntipathri Road.	4.25	300/-	8500/-	30 days	District Sector	DEE	District Dev. Commissioner Baramulla	2nd
2	Up-gradation of Tangkhah road from Kanul to Sonium	2.50	200/-	5000/-	25 days	District Sector	DEE	District Dev. Commissioner Baramulla	2nd

Position Of AAA: Accorded
Position of T.S: Accorded
Position of funds: Assured

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below·-

1	Date of Issue of Tender Notice	25-08-2025
2	Period of downloading of bidding documents	26-08-2025
3	Bid submission Start Date	26 -08-2025
4	Bid Submission End Date	04-09-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	05-09-2025 11:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
38. All other terms conditions are as per PWD Form 25(Double agreement Form), NIT, GFR 2017 & JK PWD Engineering Manual 2020.
39. As per the Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated: 08-07-2025 issued by Finance Department of UT J&K "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder".

Sd/-
Technical Officer
DIPK:-5588/25 DIP
Dated: 28/08/2025

Sd/-
Executive Engineer R&B Division Tangmarg.

H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
29 August 2025

دلیپ ٹرافی: گل، جورل اور ایشورن پہلا میچ نہیں کھیل سکے، شامی کی واپسی

بنگلورو، 28 اگست (ایچ ٹی) شبھمن گل ہندوستانی ڈومیسٹک کرکٹ کے پہلے دلیپ ٹرافی میچ میں ایسٹ زون کے خلاف نہیں کھیل سکے، گل کی طبیعت ناساز بتائی جارہی ہے۔ دلیپ ٹرافی کے کوارٹر فائنل میچ جمعرات کو بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس میں شروع ہو گئے ہیں۔ گل کو نارتھ زون کی ٹیم کا کپتان بنایا گیا تھا تاہم خرابی صحت کے باعث وہ پہلا میچ نہیں کھیل سکے۔ بی سی سی آئی نے ابھی تک باضابطہ طور پر یہ معلومات شیئر نہیں کی ہیں کہ گل کو کون سی بیماری ہے۔ تاہم توقع ہے کہ وہ 9 ستمبر سے ابو ظہبی میں شروع ہونے والے ایشیا کپ کے لیے روانہ ہونے سے قبل فٹ ہو جائیں گے۔ دلیپ ٹرافی کے پہلے میچ میں ان کی غیر موجودگی میں ہریانہ کے ٹاپ آرڈر بلے باز انکت کمار نارتھ زون کی ٹیم کی کپتانی کر رہے ہیں، جب کہ سروسز کے بلے باز شبھم روہیلا نے گل کی جگہ ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ گل کے علاوہ نارتھ زون کے پاس ایشیا کپ کے لیے منتخب دو کھلاڑی ہرشیت رانا اور ارشدیپ سنگھ اس میچ کے دوران ایکشن میں ہوں گے۔ ایسٹ زون میں ہندوستانی تیز گیند باز محمد شامی انجری کے بعد واپسی کر رہے ہیں۔ مشرقی زون کو بھی دھچکا لگا ہے ان کے کپتان ابھیمنیو ایشورن بخار کی وجہ سے باہر ہو گئے ہیں۔ آل راؤنڈر ریان پراگ دلیپ ٹرافی کے پہلے میچ میں ایسٹ زون کی کپتانی کر رہے ہیں۔ وکٹ کیپر بلے باز دھرو جریل جنہیں نارتھ ایسٹ زون کے خلاف کوارٹر فائنل میں سینٹرل زون کا کپتان نامزد کیا گیا تھا وہ بھی چوٹ کی وجہ سے باہر ہو گئے ہیں۔ جورل کی جگہ رجت پاٹیدار نے لی ہے۔ خلیل احمد، دیپک چاہر اور کلدیپ یادو نارتھ ایسٹ کے خلاف سینٹرل زون کا حصہ ہیں۔ دونوں سیمی فائنل میچ 25 ستمبر سے بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس گراؤنڈ میں کھیلے جائیں گے جبکہ فائنل میچ 11 ستمبر سے اسی گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔

منیشی ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ وکٹ کا جشن مناتے ہوئے، نارتھ زون بمقابلہ ایسٹ زون، دن 1، بنگلورو، 28 اگست، PTI©2025

رومار یو شیفرڈ نے بنا دئے ایک گیند پر 22 رنز۔ منفرد ریکارڈ

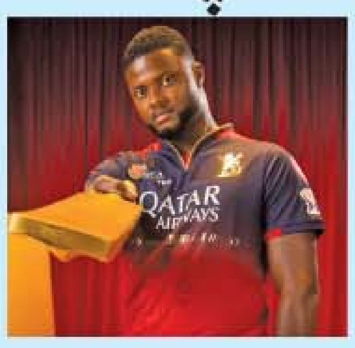

گیانا، 28 اگست (یو این آئی) ویسٹ انڈین آل راؤنڈر رومار یو شیفرڈ نے کیریبین پریمیئر لیگ میں حیران کن کارکردگی دکھاتے ہوئے ایک گیند پر تین چھکے لگا کر 22 رنز بنا دیے۔ یہ منفرد لمحہ گیانا ایمیزون واریئرز اور سینٹ لوشیا کنگز کے درمیان میچ کے دوران پیش آیا۔ میچ کا پندرہواں اوور کرنے والے بولر اوشانے تھامس نے متعدد نو بالز اور وائیڈ بال کیں۔ اوور کی تیسری گیند پر شیفرڈ ایکسٹرا کور پر کیچ آؤٹ ہو گئے تاہم وہ نو بال قرار پائی۔ اگلی گیند وائیڈ قرار دیے جانے پر فری ہٹ برقرار رہی۔ اس کے بعد تھامس نے مزید دو مسلسل نو بالز کیں جن پر شیفرڈ نے دو لگاتار چھکے جڑ دیے۔ پھر اس کے بعد لیگل گیند پر بھی چھکا لگا دیا، یوں مجموعی طور پر ایک قانونی گیند پر 22 رنز بنے۔

وجے شنکر نے آئندہ گھریلو سیزن سے پہلے تمل ناڈو کو ایک جھٹکا دیا

چنئی، 28 اگست (ہ، س) آل راؤنڈر وجے شنکر نے آئندہ گھریلو سیزن 26-2025 کے لیے اپنی آبائی ریاست تمل ناڈو چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 34 سالہ وجے کو اس سلسلے میں تمل ناڈو کرکٹ ایسوسی ایشن (TNCA) سے این او سی بھی مل گیا ہے۔ بوچی بابو ٹورنامنٹ میں شنکر نے چنئی میں ہماچل پردیش کے خلاف ٹی این سی اے الیون کی طرف سے کھیلا لیکن ای ایس پی این کرک انفو کو معلوم ہوا ہے کہ جب انہیں مہاراشٹر کے خلاف دوسرے میچ میں ڈراپ کیا گیا تو انہوں نے ریاست کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا، شنکر نے مسلسل مواقع کی تلاش میں یہ فیصلہ کیا ہے۔ 25-2024 کے گھریلو سیزن میں شنکر کو رنجی ٹرافی میں پہلے دو میچ کھیلنے کے مواقع ملے اور وہ سید مشتاق علی ٹرافی کے زیادہ تر میچوں میں پلیئنگ الیون سے باہر رہے۔ اس فیصلے سے تمل ناڈو کے ساتھ شنکر کا 11 سالہ دور ختم ہو گیا، جس کے دوران انہوں نے اپنی ریاست کو وجے ہزارے، دیودھر اور سید مشتاق علی میں خطاب دلانے میں مدد کی تھی۔ دسمبر 2012 میں اپنے رنجی ٹرافی ڈیبیو کے بعد، انہوں نے مڈل آرڈر میں ایس بدری ناتھ کی جگہ کو پر کرنے کی کوشش کی اور اس دوران انہیں بیٹنگ آرڈر میں بی اندراجیت کا بھی مکمل تعاون حاصل رہا۔ شنکر نے تمل ناڈو کے لیے رنجی ٹرافی کی 81 اننگز میں 44.25 کی اوسط سے 3142 رنز بنائے جس میں 11 سنچریاں اور 16 نصف سنچریاں شامل تھیں۔ انہوں نے رنجی ٹرافی میں 53.93 کی اوسط سے اپنی میڈیم تیز گیند بازی سے 43 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ 15-2014 میں ان کا رنجی سیزن بہت اچھا رہا جب انہوں نے 11 اننگز میں 57.70 کی اوسط سے 577 رنز بنائے۔ اس کے بعد انیں انڈیا اے میں شامل کیا گیا اور 2019 کے ون ڈے ورلڈ کپ اسکواڈ میں وائلڈ کارڈ انٹری بھی ملی۔ 25-2024 کے رنجی سیزن میں، انہوں نے چندی گڑھ کے خلاف سیلم میں 171 گیندوں پر 150 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی، جو ان کے رنجی کیریئر کی بہترین اننگز بھی ہے۔ شنکر حالیہ دنوں میں دوسرے سینئر کھلاڑی ہیں جنہوں نے تمل ناڈو چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ شنکر سے پہلے، ان کے تمل ناڈو پریمیئر لیگ (ٹی این پی ایل) کے کپتان بی اپراجیت 25-2024 کے سیزن سے پہلے کیرالہ چلے گئے تھے۔ شنکر کی رخصتی نئے سیزن سے پہلے تمل ناڈو کے لیے ایک اور بڑا دھچکا ہے کیونکہ آر سائی کشور ہاتھ کی چوٹ سے ٹھیک ہو رہے ہیں جبکہ بائیں ہاتھ کے لیگ اسپنر ایس اجیت رام، 24-2023 رنجی ٹرافی میں تیسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر بھی زخمی ہیں۔ شنکر حال ہی میں اچھی فارم میں ہیں، انہوں نے ٹی این پی ایل 2025 میں نو اننگز میں 50.20 کی اوسط اور 154 کے اسٹرائیک ریٹ سے 251 رنز بنائے۔ شنکر دسمبر میں سید مشتاق علی ٹرافی کے دوران پہلی بار تمل ناڈو کے خلاف کھیلتے نظر آئیں گے۔

یو این آئی۔ م اع

روس کے ٹینس اسٹار کو ریکٹ توڑنا مہنگا پڑ گیا، بھاری جرمانہ

نیو یارک، 28 اگست (یو این آئی) یو ایس اوپن میں جذبات پر قابو نہ رکھتے ہوئے ریکٹ توڑنا مہنگا پڑ گیا، روس کے ٹینس اسٹار ڈینیل میدودیو کو 42 ہزار 500 ڈالرز کا جرمانہ ہو گیا۔ پہلے ہی راؤنڈ میں شکست کے بعد میدودیو کو ریکٹ توڑنے پر اپنی ٹورنامنٹ کی پرائز منی کا تیسرا حصہ جرمانہ ہوا۔ ٹورنامنٹ ریفری نے ڈینیل کو 30 ہزار ڈالرز کا جرمانہ اسپورٹس مین کنڈکٹ نہ رکھنے پر کیا جبکہ 12 ہزار 500 ڈالرز جرمانہ فیلڈ میں ریکٹ توڑنے پر ہوا۔ ڈینیل میچ کے دوران ریفری کے ایک فیصلے پر شدید غصے میں آ گئے تھے اور انہوں نے ریکٹ زمین اور بینچ پر مار کر توڑ دیا تھا۔ ایونٹ کے پہلے ہی راؤنڈ میں ٹینس اسٹار روس کے ڈینیئل میدودیو کو فرانس کے بینجمن بونزی نے پانچ سیٹ کے مقابلے کے بعد ہرایا تھا۔

آر سی بی نے تین ماہ بعد خاموشی توڑی، 'آر سی بی کیئرز' کے نام سے ایک نئی پہل کا اعلان

بنگلورو، 28 اگست (سکائی نیوز) رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے جمعرات کو 'آر سی بی کیئرز' کے نام سے ایک نئی پہل کا اعلان کیا، جس کا مقصد 4 جون کو ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں بھگدڑ کے بعد اپنے مداحوں کو تسلی دینا، عزت دینا اور ان کے ساتھ کھڑا ہونا ہے جس میں 11 لوگوں کی جانیں گئیں اور 30 سے زیادہ زخمی ہوئے تھے۔ فرنچائز نے کہا کہ یہ پہل اس سانحے کے بعد خاموشی اور غور و فکر کے بعد کی گئی ہے۔ اپنے حامیوں یعنی 12 ویں مین آرمی، کے لیے ایک جذباتی پیغام میں RCB نے وضاحت کی کہ تین ماہ کا مواصلاتی وقفہ تنہائی کا دور نہیں تھا، بلکہ سوگ کا دور تھا۔ اس نوٹ میں لکھا تھا، اس دن ہمارے دل ٹوٹ گئے، اور تب سے یہ خاموشی ہمارے لیے جگہ بنانے کا ایک طریقہ بن گئی ہے۔ اس خاموشی میں، ہم غمزدہ تھے، سنتے، سیکھتے رہے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ، ہم نے صرف رد عمل کے علاوہ کچھ اور بنانا شروع کر دیا ہے - جس پر ہم واقعی یقین رکھتے ہیں۔" ہمدردی کے ساتھ آگے بڑھنے کا وعدہ کرتے ہوئے فرنچائز نے کہا کہ وہ اپنے پلیٹ فارمز پر واپس آ رہی ہے جشن کے ساتھ نہیں، بلکہ احتیاط کے ساتھ - اشتراک کرنے کے لیے، آپ کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے، ایک ساتھ بڑھنے کے لیے اور کرناٹک کا فخر بننے کے لیے۔

دہلی میں تیر اندازی پریمیئر لیگ کا پہلا ایڈیشن منعقد ہو گا

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) آل انڈیا آرچری ایسوسی ایشن (اے اے آئی) نے آج اعلان کیا کہ تیر اندازی پریمیئر لیگ کا پہلا ایڈیشن 2 سے 12 اکتوبر 2025 تک نئی دہلی کے یمونا اسپورٹس کمپلیکس میں منعقد کیا جائے گا۔ قومی فیڈریشن نے لیگ کا لوگو بھی جاری کیا۔ ہندوستان کی اولمپک تحریک کی حمایت کے علاوہ، تیر اندازی پریمیئر لیگ کا مقصد کھیل، تفریح، تاریخ اور ثقافت میں تعلیم کو یکجا کرنا ہے تاکہ یہ دیگر اسپورٹس لیگوں سے منفرد ہو سکے اور اس طرح اس کھیل کی عالمی مقبولیت میں اضافہ کیا جا سکے۔ آل انڈیا آرچری ایسوسی ایشن کے صدر ارجن منڈا نے کہا: "ہمیں قومی دارالحکومت میں اس تاریخی ایونٹ کی میزبانی پر فخر ہے، جو اس کھیل کو قومی اور عالمی سطح پر بلند کرنے کے ہمارے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ تاریخوں کا انتخاب کئی عوامل کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے، جن میں تیر اندازوں کا شیڈول اور کام کا بوجھ اور شہر کی موسمی صورتحال شامل ہے۔ اس لیگ کے ذریعے ہمارا ہدف نہ صرف دنیا بھر کی اعلیٰ صلاحیتوں کو پیش کرنا ہے بلکہ ہندوستان کی تیر اندازی کی شاندار وراثت کو اجاگر کرنا اور اس کا جشن منانا بھی ہے۔" ہندوستانی آرچری فیڈریشن کے جنرل سیکریٹری ویریندر سچدیوا نے کہا، "نئی دہلی میں تیر اندازی پریمیئر لیگ کی میزبانی کرنا ہمارے لیے بہت فخر کی بات ہے۔"

سندھو، ساتوک-چراغ اور کپیلا۔ کرسٹو چوتھے دن اہم مقابلوں کے لیے تیار

پیرس، 28 اگست (یو این آئی) پیرس میں جاری بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستانی دستہ اپنی آگے کی مہم جوئی کے لئے تیار ہے۔ جہاں وی سندھو کا مقابلہ دوسری سیڈ وانگ جی یی سے ہو گا جبکہ مردوں کی ڈبلز جوڑی ساتوک سائی راج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی کے ساتھ ساتھ مکس ڈبلز جوڑی دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو اپنے ٹاپ آرڈر رینکنگ والے حریفوں کے خلاف اپنے اپنے ڈرا میں آگے بڑھنے کے ہدف کے ساتھ کورٹ میں داخل ہوں گے۔ بدھ کو پیرس میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستانی شٹلرز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پی وی سندھو نے ملائیشیا کی کروپاتھیوان لیٹشنا کو 19-21، 15-21 سے شکست دے کر آخری 16 میں داخلہ حاصل کیا۔ نویں سیڈ ساتوک سائراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی نے بھی چائنیز تائپے کے لیو یانگ کو 20-22، 21-13 سے شکست دے کر آخری 16 میں داخلہ لیا۔

سبالینکا، اینڈریوا اور پاؤلینی یو ایس اوپن کے تیسرے راؤنڈ میں

نیو یارک، 28 اگست (سکائی نیوز) ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا، پانچویں سیڈ میرا اینڈریوا اور ساتویں سیڈ جیسمین پاؤلینی نے اپنے اپنے میچ جیت کر یو ایس اوپن کے تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ بدھ کی رات آرتھر ایشے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا نے ابتدائی ناکامیوں پر قابو پا کر غیر سیڈڈ روسی کھلاڑی پولینا کدر میتووا کو سیدھے سیٹوں میں 6-7 (4)، 2-6 سے شکست دے کر یو ایس اوپن کے تیسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کیا۔ بیلاروسی سبالینکا کا اگلا مقابلہ کناڈا کی 31 ویں سیڈ لیلا فرنانڈیز سے ہو گا جنہوں نے گزشتہ روز فرانس کی ایلسا جیکوموٹ کو 2-6، 3-6، 2-6 سے شکست دی۔ 2021 میں فائنل کھیلنے والی فرنانڈیز سخت چیلنج پیش کر رہی ہیں۔ ایک اور میچ میں 17 سالہ اینڈریوا نے اپنی شاندار فارم کو جاری رکھتے ہوئے کلارا بیوریل کو 3-6، 4-6 سے ہرایا۔ روسی نوجوان جو دو بار کے گرینڈ سلیم کوارٹر فائنلسٹ ہیں، نے بیوریل کی سروس کو تین بار توڑا اور میچ کے آخری لمحات میں اہم بریک پوائنٹس بچائے۔ جیت کے ساتھ وہ پہلی بار نیو یارک میں تیسرے راؤنڈ میں پہنچی۔ دوسرے راؤنڈ کے ایک اور میچ میں اٹلی کی پاؤلینی نے غیر سیڈڈ امریکی نوجوان ایوا جووک کو 3-6، 3-6 سے شکست دی۔ 17 سالہ جووچ، جو تیسری بار گرینڈ سلیم مین ڈرا میں کھیل رہے تھے، نے اس سال کے شروع میں انڈین ویلز میں پاؤلینی کو تین سیٹس تک دھکیل دیا تھا، لیکن تجربہ کار اطالوی اس بار بہت مضبوط ثابت ہوئے۔ پولینی کا مقابلہ تیسرے راؤنڈ میں امریکہ کے 32 ویں سیڈ میک کارٹنی کیسلر سے ہو گا۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat